How The Angel Came to Me and His Commission

فرشتہ کیونکر میرے پاس آیا اور اُس کا اختیار

Spoken By

Rev. William Marrion Branham

January 17, 1955.

Chicago, Illinois, USA.

First Time Printed in Urdu: June 2001.

Printing Sponsored By:

Believers Christian Fellowship

فرشتہ کیونکر میرے پاس آیا اور اُس کا اختیار

1-55 میں دیکھ رہا ہوں کہ بہت سے بھائیوں کے ٹیپ ریکارڈر یہاں موجود ہیں اور بلاشبہ وہ اس پیغام کو اپنے ساتھ لے کر جائیں گے ۔ کسی بھی وقت اگر آپ معلوم کرنا چاہیں کہ روح القدس نے کیا بیان کیا تھا تو اِن بھائیوں سے ملئے جو یہاں ٹیپ ریکارڈر لائے ہیں اور وہ ٹیپ کو دوبارہ چلا دیں گے اور آپ عین درست طور پر اپنا مسئلہ حل کر لیں گے ۔ تب آپ تصدیق کر سکیں گے کہ جو بات جیسے بیان کی گئی کیا اُسی طرح واقع ہوئی ۔ سمجھے؟ جب آپ اُسے کہتے سنیں "خداوند یوں فرماتا ہے کہ فلاں کام ایسے ایسے ہو گا" یا اگر آپ نظرِ ثانی کرنا چاہتے ہوں کہ کوئی بات ٹھیک تھی یا نہیں ۔ سمجھے یہ ہمیشہ اُسی طرح پوری ہوتی ہیں ۔

2-55 میں کچھ پسِ منظر تیار کرنا چاہتا ہوں ۔ میں آج رات کچھ خوش سا ہوں کہ ہم چند لوگ یہاں موجود ہیں ۔ ہم تو جیسے ایک ہی گھرانے کے لوگ ہیں ، کیا ایسا ہی نہیں؟ ہم میں سے کوئی اجنبی نہیں ہے ۔ میں خود کو اپنے گھر میں محسوس کر رہا ہوں اور یوں میں آزادی سے کینٹکی گرامر استعمال کر سکوں گا ۔ اگر کوئی کینٹکی کا باشندہ یہاں ہے تو میں کینٹکی کو نظر انداز نہیں کروں گا ۔ کیا یہاں کوئی کینٹکی کا ہے؟ اپنا ہاتھ بلند کیجئے ۔ میں کہتا ہوں کہ میں خود کو بالکل گھر میں محسوس کر رہا ہوں ۔ کیا مجھے ایسا نہیں کرنا چاہئے؟ یہ بہت عمدہ احساس ہے ۔

میری والدہ ایک بورڈنگ ہاؤس چلاتی تھیں ۔ ایک دن میں وہاں معلوم

کرنے گیا اور وہاں بہت سے آدمی رہائش پذیر تھے ، اور ایک بہت لمبی میز لگی ہوئی تھی ۔ میں نے کہا '' جتنے لوگ کیتھلک سے ہیں کھڑے ہو جائیں '' ۔ اور سب کھڑے ہوگئے ۔ اُسی رات میں اپنے گرجا میں گیا اور میں نے کہا '' یہاں کتنے لوگ کیتھلک سے ہیں ؟ اور سب ہی کھڑے ہو گئے ۔ پس میں نے کہا '' بڑی اچھی بات ہے ' ۔ مشنریوں نے بہت کام کیا ہے جس کیلئے ہم شکرگزار ہیں ۔

4-55 اب ہم رومیوں 11 باب کی 28 آیت پڑھیں گے ۔ کلام کی تلاوت کو پوری توجہ سے سنئے گا ۔

> انجیل کے اعتبار سے وہ تمہاری خاطر دشمن ہیں لیکن برگزیدگی کے اعتبار سے باپ دادا کی خاطر پیارے ہیں ۔ اس لئے کہ خدا کی نعمتیں اور بلاوا بے تبدیل ہے ۔

ہمیں دعا مانگنی چاہیے ۔ خداوند ، آج شام ہماری مدد فرما کہ جب ہم بڑی تعظیم کے ساتھ پورے خلوصِ دل سے آگے بڑھتے ہیں تو یہ سب باتیں فقط تیرے جلال کے لئے کہی جائیں ۔ خداوند ، میری مدد فرما اور میرے ذہن میں وہ باتیں ڈال جو بیان کی جانی چاہئیں اور جس حد تک بیان کی جانی چاہئیں ۔ اور جب تیرا اپنا وقت ہو تو مجھے روک دے ۔ میری التماس ہے کہ ہر دل ان کو قبول کرے تا کہ سامعین کے بیچ بیمار اور ضرورت مند مستفید ہوسکیں ۔ اس لئے کہ میں یہ سب کچھ یسوع مسیح کے نام میں مانگتا ہوں ۔ آمین ۔

1-56 اگرچہ ہم تعداد میں بہت تھوڑے ہیں لیکن میں اس مضمون تک رسائی حاصل کرنا چاہتا ہوں ۔ میں کوشش کروں گا کہ آپ کو زیادہ دیر نہ بٹھاؤں ۔ میں اپنی گھڑی یہاں رکھ رہا ہوں اور پوری کوشش کروں گا کہ آپ کو بہتر وقت پر فارغ کردوں تا کہ آپ کل رات یہاں آسکیں ۔

اب دعا کے متعلق بات یوں ہے ۔ ہمیں نہیں سمجھتا کہ نوجوان نے دعائیہ کارڈ تقسیم کیے ہوں ۔ میں نے یہ اُس سے پوچھا نہیں ہے ۔ اور اُنہوں نے کارڈ دیئے ہوں یا نہ دیئے ہوں ، اس سے فرق نہیں پڑتا ۔ اگر ہم لوگوں کو دعا کیلئے بلانا چاہتے ہوں تو ہم کارڈ دیا کرتے ہیں ۔ لیکن اگر ایسا نہیں تو پھر ہم دیکھیں گے کہ روح القدس کیا کہتا ہے ۔

اب اگر آپ توجہ سے سنیں گے تو ہو سکتا ہے ..... چونکہ ہم یہاں چند ایک ہی ہیں اس لئے اس بات کو بیان کرنے کا اچھا موقع ہے ، کیونکہ اس کا تعلق میری اپنی ذات سے ہے ۔ اسی لئے آج رات میں نے اس حوالہ کہ پڑھا ہے تا کہ آپ سمجھ سکیں کہ نعمتوں اور بلاہٹ کا دارومدار کسی کی لیاقت پر موقوف نہیں ۔

3-56 پولوس یہاں کہتا ہے کہ ''یہودی ہماری خاطر انجیل کے اعتبار سے باہر اور خدا سے دور ہیں'' ۔ لیکن اس سے عین اوپر والی آیت بتاتی ہے کہ ''تمام اسرائیلی نجات حاصل کریں گے ۔ چناؤ کے اعتبار سے خدا باپ نے اُن سے محبت کی ہے اور اُن کی آنکھوں کو اندھا کیا ہے تا کہ ہم غیر قوم والے توبہ کا مقام پا سکیں ، تا کہ ابرہام کے وسیلے اُس کی نسل ، خدا کے کلام کے مطابق ، تمام دنیا کیلئے برکت کا سبب بنے ۔ دیکھا ، خدا کس قدر عظیم ہے ؟ وہ اپنے کلام کو پورا کرتا ہے ۔ وہ اس کے علاوہ کچھ نہیں ہو سکتا ۔ خدا نے ہمیں چنا ہے ، اُس نے یہودیوں کو بھی چنا ہے ۔

4-56 یہ سب باتیں خدا کی پیشگی علم سے ہیں ۔ جب اُس نے کچھ فرمایا کہ یوں ہوگا تو اُس کا علم وہ پہلے سے رکھتا تھا ۔ خدا چونکہ خدا تھا اس لئے اُسے ابتدا ہی میں انجام کا علم تھا ورنہ وہ لامحدود خدا نہ ہوتا ۔ خدا کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا ، یقیناً وہ اس طرح نہیں چاہتا ۔ وہ نہیں چاہتا کہ کوئی ہلاک ہو ۔ لیکن دنیا کی ابتدا یا وقت کے آغاز ہی سے جانتا تھا کہ کون نجات پائے گا اور کون نہیں پائے گا ۔ وہ نہیں چاہتا کہ لوگ

ہلاکت میں جائیں'' کیونکہ خدا کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ چاہتا ہے کہ ہر کسی کی توبہ تک نوبت پہنچے'' لیکن وہ ابتدا ہی سے جانتا تھا کہ کون نجات پائے گا اور کون نہیں ۔ یہی سبب ہے کہ وہ پہلے سے ہی کہہ سکتا تھا کہ ''یہ بات واقع ہوگی ۔ یہ بات واقع ہوگی'' ۔ یا ''اِس طرح سے ہوگا ۔ یہ شخص اِس طرح کا ہوگا'' ۔ سمجھے؟

5-56 چونکہ وہ لامحدود ہے اس لئے وہ پہلے سے جان سکتا تھا ۔ اگر آپ اس کا مطلب سمجھتے ہیں تو پھر کوئی ایسی چیز نہیں جو خدا کو معلوم نہ ہو ۔ دیکھئے ، وہ سب جانتا ہے ۔ خواہ کوئی بات وقت کے آغاز سے پہلے کی ہو یا اُس وقت کی جب وقت ختم ہو جائے گا ، وہ ہر ایک بات سے آگاہ ہے ۔ ہر چیز اُس کے ذہن میں ہے اور پھر جیسا کہ پولوس رومیوں 8 اور 9 باب میں کہتا ہے ''پھر وہ اب تک خرابی کیوں تلاش کرتا ہے؟'' یہ ہم دیکھتے ہیں ۔ لیکن خدا ...... یہ گویا انجیل کی منادی ہے ۔ کسی نے مجھ سے کہا ''بھائی برنہم ، کیا آپ اُس پر ایمان رکھتے ہیں؟'' میں نے کہا ''دیکھتے ہیں'' ۔ اُس نے کہا ''آپ کو کیلونسٹ ہونا چاہئے'' ۔ میں نے کہا ''جب تک کیلونسٹ بائبل کے اندر رہے میں کیلونسٹ ہوں'' ۔

درخت کی ایک شاخ کا نام کیلونسٹ ہے ، لیکن درخت کی اور شاخیں بھی تو ہیں ۔ درخت کی شاخ ایک سے زیادہ ہوتی ہیں ۔ خدا چاہتا ہے کہ ابدی تحفظ حاصل ہونے تک یہ قائم رہے ، اور تھوڑے ہی عرصہ بعد آپ یونیورسل ازم کے پاس پہنچ جاتے ہیں اور پھر کہیں اور جا پڑتے ہیں ، اِس کا کوئی اختتام نہیں ۔ لیکن جب آپ کیلون ازم کو پورا کر چکیں تو واپس چل کر ارمینین ازم سے شروع کریں ، دیکھئے درخت کی اور شاخ بھی ہے ، اور اس کے علاوہ اور بھی شاخ ہے ، آگے بڑھتے جائیں ۔ سب چیزیں مل کر درخت کو مکمل کرتی ہیں ۔ اِس لئے میں کیلون ازم پر بھی ایمان رکھتا ہوں جب تک کہ وہ کتابِ مقدس کے اندر رہے ۔

3-57 میرا ایمان ہے کہ خدا بنائے عالم سے پیشتر جانتا تھا، اُس نے مسیح میں اپنی کلیسیا کو چن لیا اور بنائے عالم سے پیشتر مسیح ذبح کیا گیا۔ کتابِ مقدس کہتی ہے ''وہ خدا کا برّہ تھا جو بنائے عالم سے پیشتر جانتا تھا۔ پولس بتاتا ہے کہ ''وہ ہمیں جانتا تھا اور اس سے پہلے کہ دنیا خلق ہوئی اُس نے مسیح یسوع میں ہمیں لے پالک فرزند مقرر کر دیا'' وہ خدا ہے۔ وہ ہمارا باپ ہے۔ سمجھے؟

اس لئے فکر مند نہ ہوں، پہیے درست گھوم رہے ہیں۔ ہر چیز ٹھیک وقت پر آ رہی ہے۔ بات صرف باری آنے کی ہے۔ یہ اس کا بہتر حصہ ہے، جب ہم باری کے مطابق آتے ہیں تو بہتر طور پر سمجھ جاتے ہیں کہ کام کیسے کرنا ہے۔

اب غور کیجئے کہ ''کہ نعمتیں اور بلاہٹ لاتبدیل ہے'' صرف یہی طریقہ ہے جس سے میں خداوند میں اپنی بلاہٹ کو کتابِ مقدس کے مطابق قائم کر سکتا ہوں۔ اور مجھے بھروسا ہے کہ آج میں ایسے دوستوں کے ساتھ ہوں جو یقیناً اسے سمجھیں گے اور یہ نہیں سوچیں گے کہ یہ ذاتی معاملہ ہے۔ بلکہ جن کے اندر سمجھ موجود ہے اور جانتے ہیں کہ خداوند نے کیا کہہ رکھا ہے کہ وہ کرے گا، اور وہ کسی چیز کو کام کرتے دیکھ رہے ہیں، وہ اس کی پیروی کریں گے۔

6-57 ابتدا میں پہلی چیز جسے میں یاد کر سکتا ہوں وہ ایک رویا ہے۔ پہلی چیز جسے میں اپنے ذہن میں لا سکتا ہوں وہ ایک رویا ہے جو خداوند نے مجھے دی۔ یہ بہت سال پہلے کی بات ہے جب میں بالکل چھوٹا سا لڑکا تھا۔ میرے ہاتھ میں ایک پتھر تھا۔ اب میں معذرت کے ساتھ کہنا چاہتا ہوں کہ مجھے یاد آیا ہے کہ میں اُس وقت ایک لمبا سا لباس پہنے ہوئے تھا۔ میں نہیں جانتا کہ آپ میں سے کسی عمر رسیدہ شخص کو یاد ہو کہ جب چھوٹے لڑکے لمبے لباس پہنا کرتے تھے۔ آپ میں سے کتنوں کو یاد ہے کہ بچے لمبے لباس پہنا کرتے تھے؟ میں یاد کر سکتا ہوں کہ جب میں ننھا بچہ تھا

تو میں اپنے گھر میں فرش پر رینگ رہا تھا۔ اور کوئی اندر آیا۔ میں نہیں جانتا کہ وہ کون تھا۔ ماما نے میرے لباس میں نیلے رنگ کا ایک ربن سا لگایا ہوا تھا میں اُس وقت تک چلنے کے قابل نہیں ہوا تھا۔ میں اُس وقت رینگتا تھا، اور میں نے اپنی انگلی اُس شخص کے پاؤں پر لگی برف پر لگائی اور اُس کے پاؤں سے برف لے کر کھانے لگا، وہ شخص آگ کے پاس کھڑا ہو کر گرمی حاصل کر رہا تھا۔ مجھے یاد ہے کہ میری والدہ نے اِس پر مجھے جھٹکے کے ساتھ اٹھا لیا۔

1-58 پھر جو بات مجھے یاد ہے وہ اِس کے تقریباً دو سال بعد کی ہے، جب میرے ہاتھ میں ایک پتھر تھا۔ اُس وقت میری عمر کوئی تین سال تھی اور میرے چھوٹے بھائی کی عمر دو سال سے بھی کم تھی۔ ہم عقبی صحن میں تھے جو لکڑی کے چھلکوں سے بھرا تھا۔ وہاں لکڑیاں لا کر چیری جاتی تھیں۔ کتنے لوگوں کو وہ وقت یاد ہے جب لکڑیاں عقبی صحن میں کھینچ لائی جاتی تھیں اور وہاں اُن کو کاٹا یا چیرا جاتا تھا؟ آج رات بھی میں نے نائی کیوں لگائی ہوئی ہے؟ میں ٹھیک اپنے گھر میں ہوں۔

اُس عقبی صحن کے قریب سے ایک پانی کے چشمے کی شاخ گزرتی تھی۔ ہمارے پاس ایک کدو کا پیالہ تھا جس سے ہم چشمے سے پانی نکال کر دیودار کی بالٹی میں بھر کر لے جاتے تھے۔

3-58 مجھے یاد ہے کہ جب میں نے اپنی بوڑھی دادی اماں کو اُن کی وفات سے پہلے آخری بار دیکھا۔ اُن کی عمر ایک سو دس سال تھی جب وہ فوت ہوئیں تو اُن کی وفات سے پہلے میں اُنہیں اپنے بازوؤں میں اٹھا کر لایا۔ اُنہوں نے مجھے اپنے بازوؤں میں لے کر کہا "میرے پیارے بچے، خدا تمہاری روح کو اب اور ہمیشہ تک برکت بخشے" اور پھر وہ فوت ہو گئیں۔ میں نہیں جانتا کہ اُس خاتون نے کبھی کوئی جوتا لے کر پہنا ہو۔ مجھے یاد ہے کہ جب میں جوان آدمی تھا اور ان سے ملنے کے

لئے جایا کرتا تھا، وہ ہر صبح اٹھ کر ننگے پاؤں برف پر چل کر جاتیں اور چشمے سے پانی بالٹی میں بھر کر لاتی تھیں، اُن کے ننگے پاؤں برف میں لگ رہے ہوتے تھے۔ اس سے آپ کو تعجب نہیں لگنی چاہیے، وہ ایک سو دس سال تک زندہ رہیں وہ بہت مضبوط جسم رکھتی تھیں۔

5-58 مجھے یاد آتا ہے کہ وہ مجھے میرے والد کے سنگِ مرمر کے ٹکڑوں کے متعلق بتایا کرتی تھیں جن کے ساتھ وہ بچپن میں کھیلا کرتے تھے۔ میں سوچتا تھا ''یہ اتنی بوڑھی ہیں لیکن یہ دوسری منزل پر کیسے چڑھ جاتی ہیں؟'' یہ دو کمروں کا چھوٹا سا مکان تھا جن کے اوپر ایک چوبارہ موجود تھا۔ اُنہوں نے دو چھوٹے درخت کاٹ کر اوپر جانے کیلیے سیڑھی بنائی ہوئی تھی۔ وہ کہا کرتی تھیں ''اب کھانے کے بعد میں تمہیں تمہارے ڈیڈی کے سنگِ مرمر دکھاؤں گی''۔ میں کہتا ''بہت اچھا''۔

پس وہ اوپر گئیں اور ایک ٹرنک میں سے وہ پتھر نکال کر دکھائے جہاں اُنہوں نے اپنا سامان رکھا ہوا تھا جیسے کہ بوڑھے لوگ کرتے ہیں۔ میں نے دل میں سوچا ''دنیا کی یہ بوڑھی ترین خاتون سیڑھی پر کیونکر چڑھیں گی؟'' اس لئے میں نے آگے بڑھ کر کہا ''دادی اماں، ذرا ٹھہریے، میں پہلے اوپر چڑھ کر آپ کی مدد کرتا ہوں''۔ اُنہوں نے کہا ''پرے کھڑے رہو''۔ اور وہ کسی گلہری کی طرح سیڑھی چڑھ گئیں۔ پھر اُنہوں نے کہا ''اب اوپر آجاؤ''۔ میں نے کہا ''ٹھیک ہے دادی اماں''۔ میں نے دل میں سوچا ''کاش میں بھی ایسا ہی بن جاؤں، کاش ایک سو دس سال کی عمر میں مجھ میں بھی اتنی طاقت ہو۔

1-59 پھر مجھے یاد ہے کہ میں اِس چشمے کے قریب کھڑا تھا، میرے ہاتھ میں ایک پتھر تھا۔ اور میں اپنے چھوٹے بھائی کو اپنی طاقت دکھانے کیلئے اُس پتھر کو پھینکنا چاہتا تھا۔ اور ایک درخت پر ایک چھوٹا سا رابن پرندہ بیٹھا چہچہا رہا تھا۔ میں سمجھتا ہوں

کہ وہ ننھا راہن میرے ساتھ کوئی بات کر رہا تھا ۔ میں نے مڑ کر سننے کی کوشش کی اور پرندہ اڑ گیا ، اور ایک آواز نے کہا ''تیری زندگی کا بیشتر حصہ نیو البانی نامی شہر کے قریب گزرے گا'' ۔ یہ میری پرورش کے مقام سے تین میل کے فاصلے پر تھا اور ایک سال بعد ہم اُس مقام پر پہنچ گئے ، حالانکہ نیو البانی جانے کا ہم نے کبھی سوچا بھی نہ تھا ، پوری زندگی میں یہ باتیں کیونکر ......

3-59 دیکھئے ، میرے خاندان کے لوگ مذہبی نہیں تھے ۔ میرے والد اور والدہ گرجا گھر بھی نہیں جاتے تھے ۔ اس سے پہلے وہ کیتھولک تھے ۔ مجھے علم نہیں کہ میرا چھوٹا بھتیجا آج رات یہاں کس جگہ بیٹھا ہوا ہے ۔ وہ ایک سپاہی ہے ۔ میں اُس کیلئے دعا کر رہا ہوں ۔ وہ ابھی تک کیتھولک ہے ۔ گزشتہ شام جب وہ یہاں تھا اور اُس نے خدا کے کام دیکھے ، وہ پلیٹ فارم پر کھڑا تھا ۔ '' جب وہ وہاں کھڑا تھا ، اُس نے کہا '' انکل بل ''؟ وہ بہت عرصہ سمندر پار رہا ہے ۔ اُس نے کہا ''جو کچھ میں نے یہاں دیکھا ہے ، یہ کیتھولک کلیسیا میں تو نہیں ہوتا ۔ انکل بل ، مجھے یقین ہو گیا ہے کہ آپ سچے ہیں'' ۔ پس میں نے کہا ''میرے عزیز ، سچا میں نہیں بلکہ خدا سچا ہے'' ۔ پھر میں نے اُس سے کہا ''میں آپ کو کچھ کرنے کو نہیں کہوں گا میلون ، لیکن اپنے پورے دل سے خداوند یسوع مسیح کی خدمت کرو ۔ آپ جدھر چاہیں چلے جائیں ۔ لیکن یہ یقین رکھیں کہ یسوع مسیح آپ کے دل میں نئے سرے سے پیدا ہوا ہے ۔ اس کے بعد آپ جس کلیسیا میں چاہیں چلے جائیں'' ۔ مجھ سے پہلے میرے خاندان کے لوگ کیتھولک تھے ۔ میرے والد اور والدہ دونوں آئرش نسل کے تھے ۔ اس آئرش خون میں صرف ایک تبدیلی آئی تھی کہ میری نانی اماں چیروکی انڈین تھیں ۔ میری والدہ اِس طرح مخلوط النسل تھیں ۔ اس لئے تین پشتوں کے بعد ہماری نسل کا سلسلہ ذرا کمزور پڑ جاتا ہے ۔ مکمل آئرش ہونے میں صرف یہ رکاوٹ آتی ہے ، ان دونوں

خاندانوں کے نام ہاروے اور برنہم تھے ۔

اس سے پیچھے لائن تھے ، جو اب بھی آئرش ہیں ۔ تب تک وہ سب کیتھولک تھے ۔ اِس لئے خود ہمیں بچپن میں کسی قسم کی مذہبی تربیت یا تعلیم نہیں ملی تھی ۔

لیکن میں اُس وقت بھی اِسی طرح رویائیں دیکھتا تھا جیسے اب دیکھتا ہوں ۔ یہ سچ ہے ۔ اس لئے کہ بلاہٹ اور نعمتیں توبہ کے بغیر ہوتی ہیں ۔ یہ خدا کا علمِ سابق ہے ، وہ کوئی کام کر رہا ہوتا ہے اپنی پوری زندگی میں ، میں اسے بیان کرنے سے ڈرتا رہا ہوں ۔

8-59 آپ نے میری کہانی ایک چھوٹی سی کتاب ''یسوع مسیح آج ، کل اور ابد تک یکساں ہے'' میں پڑھی ہے ۔ میرا خیال ہے کہ یہ کچھ اور کتابوں میں بھی ہے ، جین ، کیا میں ٹھیک کہہ رہا ہوں ؟ کیا یہ کہانی اس کتاب میں بھی ہے جو اِس وقت ہمارے پاس ہے ؟ کیا اس کا نام ''سوانح حیات'' ہی ہے ؟ کیا یہ خوفناک بات نہیں ہے ؟ یہ میری اپنی کتابیں ہیں لیکن میں انہیں کبھی پڑھ نہیں سکا ۔ لیکن انہیں کوئی اور تحریر کرتا ہے ، اور پھر عبادات میں لانے کیلئے کوئی چیز تیار ہو جاتی ہے ۔ میں اس میں سے گزر رہا ہوں ، اس لئے میں ہمیشہ کسی نئی ہونے والی بات کی تلاش میں رہتا ہوں ۔ البتہ کتابیں بہت اچھی ہیں ، مجھے جتنا موقع مل سکا ہے ، میں نے اُن کے کچھ حصوں کا مطالعہ کیا ہے ۔ پھر آپ جانتے ہیں کہ جب میں کوئی سات برس کا چھوٹا سا بچہ تھا تو رویا میں میرے ساتھ کلام کیا گیا ۔ اور اُس نے کہا ''نہ شراب پینا اور نہ تمباکو نوشی کرنا اور نہ کسی اور طرح سے اپنے بدن کو ناپاک کرنا ، کیونکہ جب تو بڑا ہو گا تو تجھ سے ایک کام لیا جائے گا'' ۔ اِس کا ذکر آپ نے کتاب میں پڑھا ہو گا ۔ یہ بالکل درست ہے ۔ یہ سلسلہ جاری رہا ہے ۔ جب میں خادم بن گیا تو پھر لگاتار رویائیں آنا

شروع ہوگئیں ۔

ایک رات میں نے خداوند یسوع کو دیکھا ۔میرا ایمان ہے کہ میں یہ پاک روح کی اجازت سے بتا رہا ہوں ۔خداوند کا فرشتہ جو آتا ہے وہ خداوند یسوع نہیں ہے ۔ یہ اُسی رویا میں یسوع کی طرح دکھائی نہیں دیتا ۔ کیونکہ جس رویا میں خداوند یسوع کو میں نے دیکھا ، وہ چھوٹے قد کا آدمی تھا ۔ میں باہر میدان میں اپنے والد کے لئے دعا کر رہا تھا ۔ اُس رات جب میں گھر آیا اور بستر پر گیا تو میں نے اپنے والد کو دیکھ کر کہا ''اے خدا ، اِسے بچا لے'' ۔

4-60 میری والدہ پہلے ہی نجات حاصل کر چکی تھیں اور میں نے اُنہیں بپتسمہ دیا تھا ۔ میں نے سوچا ''میرا والد بہت شراب پیتا ہے ، کاش میں اسے خداوند یسوع کو قبول کرنے پر مائل کر سکوں'' ۔ اور میں جا کر سامنے والے کمرے میں دروازے کے قریب بھس کے بستر پر لیٹ گیا ۔ اور کسی چیز نے مجھ سے کہا ''اٹھ کھڑا ہو'' اور میں اٹھ گیا اور اپنے پیچھے جھاؤ کے میدان میں چلا گیا ۔

اور وہاں میرے اوپر تقریباً دس فٹ کی بلندی پر ایک آدمی کھڑا تھا ۔ وہ پست قد کا سفید لباس والا آدمی تھا جس نے اپنے بازو یوں موڑ رکھے تھے ، اُس کی داڑھی قدرے چھوٹی تھی اور بال شانوں تک آتے تھے ، وہ پرسکون چہرے کے ساتھ پہلو کی طرف سے مجھے دیکھ رہا تھا ۔ لیکن میں سمجھ نہ سکا کہ کس طرح اُس کا ایک پاؤں دوسرے سے پیچھے تھا ، جب ہوا چلی تو جھاؤ کے پودے ہلے ، اور اُس کا لباس بھی ہلنے لگا ۔ میں نے دل میں کہا ''ذرا ٹھہرو'' ۔ میں نے خود کو مار کر دیکھا اور کہا ''میں نیند میں نہیں ہوں'' ۔ میں نے جھاؤ کے پودے کا ایک تنکا کھینچ کر دیکھا ۔ آپ جانتے ہیں کہ اسے دانتوں میں مارنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ۔ میں نے اُسے اپنے منہ میں ڈالا ۔ میں نے مڑ کر اپنے گھر کی طرف دیکھا ۔ میں نے کہا

''میں وہاں ڈیڈ کے لئے دعا کر رہا تھا، اور کسی نے مجھے اٹھنے کو کہا، اور یہاں یہ شخص کھڑا ہے''۔

8-60 میں نے سوچا ''یہ تو خداوند یسوع کی طرح دکھائی دیتا ہے۔ اگر ایسا ہے تو یہ حیرت کی بات ہے''۔ وہ سیدھا اُس طرف دیکھ رہا تھا جہاں اب ہمارا گھر ہے۔ میں اُس کا نظارہ کرنے کیلئے گھوم کر دوسری طرف گیا۔ اور مجھے اُس کے چہرے کا رخ نظر آیا، مجھے اُس کو دیکھنے کیلئے دوسری طرف گھومنا پڑا۔ اُس نے کوئی حرکت نہ کی۔ اور میں نے سوچا ''مجھے یقین ہے کہ میں اُسے مخاطب کر سکتا ہوں''۔ اور میں نے کہا ''اے یسوع''۔ اور جب اُس نے سنا تو مڑ کر دیکھا۔ مجھے صرف اتنا ہی یاد ہے کہ اُس نے اپنے بازو بڑھائے۔ دنیا میں کوئی ایسا مصور نہیں ہے جو اُس کے چہرے کے تاثرات تصویر میں ظاہر کر سکے۔ جو سب سے اچھی تصویر میں نے دیکھی ہے وہ ہوفمین کا بنایا ہوا مسیح کا چہرہ ہے جس کی عمر تینتیس سال لگتی ہے۔ میں اسے اپنے تمام لٹریچر میں استعمال کرتا ہوں۔ یہ اُسی کی مانند دکھائی دیتی ہے، یہ اُس کے قریب ترین معلوم دیتی ہے۔

وہ ایک ایسا آدمی دکھائی دیتا تھا کہ اگر وہ بولے تو دنیا ختم ہو جائے، لیکن اس کے اندر اتنی محبت اور رحم تھا کہ مجھے بہت صدمہ ہوا۔ اور جب دن چڑھا اور میں ہوش میں آیا تو اپنی قمیص کو آنسوؤں سے بھیگا ہوا پایا۔ پھر میں جھاؤ کے اُس میدان سے گزر کر گھر آ گیا۔

2-61 یہ بات میں نے اپنے ایک خادم دوست کو بتائی۔ اُس نے کہا ''بلی، تم اِس سے پاگل ہو جاؤ گے۔ یہ شیطان کی طرف سے ہے''۔ اور اُس نے مزید کہا ''ایسی باتوں سے بیوقوف نہ بنو''۔ اُس وقت تک میں ایک بپٹسٹ خادم تھا۔

پھر میں ایک اور بزرگ دوست کے پاس گیا۔ میں بیٹھ گیا اور اُسے ساری

بات بتائی ۔ میں نے کہا ''بھائی صاحب ، آپ اس کے بارے میں کیا سوچتے ہیں؟'' اُس نے کہا ''بلی میں تمہیں بتاتا ہوں ۔میرا ایمان ہے کہ اگر تم اپنی زندگی بچانا چاہتے ہو تو صرف اُسی بات کی منادی کرو جو بائبل کے اندر ہے ،یعنی خدا کے فضل وغیرہ کی ، میں ایسی کسی عالیشان چیز کے پیچھے نہیں جاوٗں گا'' ۔ میں نے کہا ''جناب میں کسی عالیشان چیز کے پیچھے نہیں جانا چاہتا ۔ میں صرف یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ یہ سب کیا ہے'' ۔ اُس نے کہا ''بلی ، برسوں پہلے یہ چیزیں کلیسیاوٗں میں موجود ہوتی تھیں ۔لیکن جب رسولی سلسلہ منقطع ہوا تو ساتھ ہی یہ چیزیں بھی ختم ہو گئیں'' ۔ پھر اُس نے کہا ''لیکن ان باتوں کو دیکھنے والی جو واحد چیز اب ہمارے سامنے رہ گئی ہے وہ ہیں سفلی علوم ، یا شیاطین'' ۔ میں نے کہا ''بھائی مک کنی ، کیا آپ اس طرح سمجھتے ہیں؟'' اُس نے کہا ''جی ہاں'' ۔ میں نے کہا ''اے خدا ، مجھ پر رحم کر'' ۔ میں نے کہا ''بھائی مک کنی ، کیا آپ میرے ساتھ دعا میں ٹھہریں گے کہ خدا مجھے اس سے محفوظ رکھے ؟ آپ جانتے ہیں کہ میں خدا سے محبت رکھتا ہوں اور میں ان باتوں میں غلطی کا شکار ہونا نہیں چاہتا ۔آپ میرے ساتھ دعا کریں'' ۔ اُس نے کہا ''بلی ، میں ایسا کروں گا'' ۔پس ہم نے مل کر اُس خادم کے گھر میں دعا کی ۔

میں نے بہت سے خادموں سے دریافت کیا ۔سب نے ایسا ہی کہا ۔پھر میں اُن سے پوچھنے سے ڈرنے لگا کیونکہ وہ مجھے بدروح گرفتہ سمجھنے لگے تھے ۔ میں ایسا بننا نہیں چاہتا تھا ۔ میں جانتا تھا کہ میرے دل میں کچھ واقع ہوا ہے ۔بس یہی بات ہے کہ میرے دل کے اندر کچھ ہوا تھا ۔لیکن میں کبھی ایسا بننا نہیں چاہتا تھا ۔

1-62 اس کے کئی سال بعد ایک دن میں نے فرسٹ بپٹسٹ گرجا میں جس کا میں رکن تھا ، کسی کو کہتے سنا ''کیا آپ کو کل رات اُن جنونیوں کو سننا چاہیے تھا'' ۔ میں

نے دل میں سوچا ''جنونی؟'' میں نے اپنے گلوکار دوست والٹ جانسن سے پوچھا ''بھائی والٹ، وہ کیا تھا؟'' اُس نے کہا ''پینتی کاسٹلوں کا ایک گروہ''۔ میں نے کہا ''کیا؟'' اُس نے کہا ''پینتی کاسٹل! بلی، اگر تم نے اُنہیں دیکھا ہوتا تو وہ فرش پر لوٹ رہے اور اچھل کود مچا رہے تھے''۔ اُس نے کہا ''وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ اپنے منہ سے کسی نامعلوم زبان میں نہ بڑبڑائیں تو وہ نجات یافتہ نہیں''۔ میں نے کہا ''یہ کہاں پر ہے؟'' اُس نے کہا ''لوئی ویل کے دوسری طرف ایک سائبانی عبادت میں۔ اور میں نے کہا ''اوہ، ہو''۔ اُس نے کہا ''وہاں بہت سے سفید فام لوگ بھی ہیں'' اُس نے کہا ''ہاں ہاں۔ وہ بھی اسی طرح کرتے ہیں''۔ میں نے کہا ''یہ تو مضحکہ خیز بات ہے، اور لوگ اس طرح کی چیز میں شامل ہو رہے ہیں۔ میرا اندازہ ہے کہ ہمارے پاس وہ چیزیں ہونی چاہئیں''۔ ایک اتوار کی صبح مجھے کبھی نہیں بھولے گی۔ وہ بدہضمی کے علاج کیلئے ایک خشک مالٹے کا چھلکا اتار رہا تھا، اور میرے لئے یہ ایسے ہے جیسے کل کا واقعہ ہو۔ اور میں نے سوچا ''غیر زبان بولنا، اوپر نیچے اچھلنا کودنا، اُن کا مذہب کس قسم کا ہوگا؟'' اس لئے میں نے بات ذہن میں رکھی۔

3-62 اس کے بعد میری ملاقات جان ریان نامی ایک عمر رسیدہ شخص کے ساتھ ہوئی، شاید وہ یہاں گرجا گھر میں آیا تھا۔ میری ملاقات اُس سے ایک مقام پر ہوئی۔ اس بزرگ شخص کی داڑھی اور بال بہت لمبے تھے، اور شاید وہ یہاں موجود ہو۔ میرا خیال تھا کہ ہاؤس آف ڈیوڈ میں، اُس کا تعلق ،بنٹن ہاربر سے ہے

۔

لوئی ویل میں اُن کی ایک جگہ تھی۔ میں اُن لوگوں کو تلاش کرنے کی کوشش کر رہا تھا جسے وہ نبیوں کی تعلیم کہتے تھے۔ اس لئے میری سوچ یہ تھی کہ میں جا کر انہیں دیکھوں۔ میں نے کسی کو فرش پر لوٹتے تو نہ دیکھا، لیکن اُن کی تعلیم بڑی عجیب

تھی ۔ وہیں پر میری ملاقات اُس بزرگ کے ساتھ ہوئی اور اُس نے مجھے اپنے گھر پر آنے کی دعوت دی ۔

میں چھٹیاں گزارنے کیلئے گیا ۔ ایک دن میں وہاں تھا اور میں اُس کے گھر گیا لیکن وہ گھر پر نہیں تھا ۔ وہ انڈیانا پولس کے کسی مقام پر گیا ہوا تھا ۔ اُس کی بیوی نے کہا ''اُسے خداوند نے بلایا ہے'' ۔ میں نے کہا ''تو آپ کا مطلب ہے کہ آپ نے اُنہیں کھلے بندوں بھاگنے دیا؟'' اُس نے کہا ''وہ خدا کا خادم ہے'' ۔ میں نے سنا ہے کہ چند ہفتے ہوئے وہ بیچاری بڑھیا فوت ہوگئی ہے ۔ وہ اپنے خاوند کی عقیدت مند تھی ۔ عزیزو، بیوی ہو تو ایسی ہو ۔ یہ سچ ہے ۔ خاوند غلط ہو یا درست ، وہ اُسے درست ہی دکھائی دیتا ہے ۔ میں نے کہا ...... میں جانتا تھا کہ وہ لوگ ......

1-63 بھائی ریان ، کیا آپ یہاں موجود ہیں ؟ وہ یہاں نہیں ہے ۔ اگلے روز وہ یہاں موجود تھا ۔ کیوں لڑکو ، کیا وہ تھا ؟

انہیں جو کچھ بھی میسر آتا اُسی پر گزر اوقات کرتے تھے ، اُن کے گھر میں کھانے کیلئے کچھ بھی نہ تھا ۔ یہ سچ ہے ۔ میں نے مشی گن کی ایک جھیل سے مچھلیاں پکڑی ہوئی تھیں ۔ اور میں مچھلیوں کے ساتھ ان کے گھر چلا آیا ۔ لیکن اُن کے گھر میں مچھلی تلنے کے لئے کوئی تیل یا گھی بھی نہیں تھا ۔ اور میں نے کہا ''وہ آپ کو اسی طرح چھوڑ گیا جبکہ گھر میں کوئی چیز نہ تھی؟'' اُس نے کہا ''لیکن بھائی بِل ، وہ خدا کا خادم ہے'' ۔ اور میں نے اپنے دل میں کہا ''خدا اِس بوڑھے دل کو برکت دے ۔ بھئی میں آپ کے ساتھ کھڑا ہوں گا ۔ آپ اپنے خاوند کے بارے میں اتنا اچھا سوچتی ہیں ، اس لیے میں آپ کے ساتھ شامل ہونے اور کھڑے ہونے کو تیار ہوں'' ۔ یہ سچ ہے ۔ آج ہمیں ایسی ہی عورتوں کی ضرورت ہے ، اور ایسے ہی مردوں کی جو اپنی بیویوں کیلئے اِس طرح کی سوچ رکھیں ۔ یہ درست ہے ۔ امریکہ بہت بہتر ہو

جائے اگر خاوند اور بیویاں اِس طرح سے اتفاق کرلیں ۔ وہ خواہ درست ہوں یا غلط اُن کے ساتھ ہی کھڑے رہیں ۔ پھر طلاق کے اتنے واقعات نہ ہوں گے ۔

4-63 میں آگے بڑھتا رہا ۔ گھر کی طرف واپس آتے ہوئے عجیب بات ہوئی کہ میرا گزر مشواکا سے ہوا ۔ میں نے نئی نئی کاریں گلی میں کھڑی دیکھیں جن پر ''صرف یسوع'' کا بڑا سا نشان نمایاں تھا ۔ میں نے دل میں سوچا ''اِس 'صرف یسوع' کا تعلق لازماً مذہبی معاملے سے ہے'' ۔ میں اور آگے چلا تو ایک سائیکل پر بھی ''صرف یسوع'' لکھا تھا ۔ کیڈلاک گاڑیوں ، ماڈل ٹی فورڈ اور ہر چیز پر ''صرف یسوع'' لکھا تھا ۔ میں نے دل میں کہا ''میں حیران ہوں کہ یہ سب کیا ہے؟ ''

میں نے اس نشان کی پیروی میں جگہ تلاش کرلی ۔ یہ ایک مذہبی اجتماع تھا جہاں ڈیڑھ سے دو ہزار تک لوگ جمع تھے ۔ اور وہاں میں نے وہ للکاریں اور اچھل کود کا سماں دیکھا ۔ میں نے اپنے دل میں سوچا ''میرا خیال ہے کہ میں یہیں ان جنونیوں کو دیکھوں گا'' ۔

میرے پاس میری پرانی فورڈ گاڑی تھی جس کے متعلق میرا دعویٰ تھا کہ وہ ایک گھنٹے میں تیس میل سفر کرسکتی ہے ۔ پندرہ میل اِس طرف اور پندرہ میل واپسی میں ۔ میں نے گاڑی ایک طرف روک دی ۔ جب میں گاڑی کھڑی کر چکا تو گلی کا سفر طے کرکے اُس جگہ کے اندر داخل ہوگیا ، اور جو بھی کھڑا ہونے کے قابل تھا کھڑا تھا ۔ مجھے اُن کے سروں کے اوپر سے دیکھنا پڑ رہا تھا ۔ وہ زور زور سے للکارتے ، اچھلتے ، گرتے تھے ۔ میں نے دل میں سوچا ''یہ کس قسم کے لوگ ہیں'' ۔

7-63 لیکن میں جتنی زیادہ دیر وہاں بیٹھا رہا ، میں زیادہ اچھا محسوس کرتا گیا ۔ میں نے دل میں سوچا ''یہ تو بہت اچھا لگتا ہے ۔ ان لوگوں میں تو کوئی غلطی نظر نہیں آتی ۔ یہ پاگل نہیں ہے'' ۔ میں نے اُن میں سے چند ایک کے ساتھ گفتگو کی اور وہ

بڑے اچھے لوگ تھے۔

یہی عبادت تھی جس کے بعد میں نے باہر جا کر رات مکئی کے کھیتوں میں گزاری اور اگلے روز پھر عبادت میں آیا۔ یہ واقعہ میں نے اپنی سوانح حیات والے پیغام میں سنایا ہے۔ میں پلیٹ فارم پر ڈیڑھ دو سو یا شاید اِس سے بھی زیادہ خادموں کے ساتھ بیٹھا تھا، اور وہ لوگ چاہتے تھے کہ ہر خادم اٹھ کر اپنا نام اور مقام بتائے۔ اور میں نے اپنے بارے میں یوں کہا ''مبشر ولیم برنہم، جیفرسن ویل، بپٹسٹ'' اور پھر بیٹھ گیا۔ ہر خادم بتا رہا تھا کہ اُس کا تعلق کہاں سے تھا۔

1-64 میں نے وہ رات باہر مکئی کے کھیتوں میں سوکر گزاری اور اپنی پتلون کو اپنی فورڈ گاڑی کی دوسیٹوں کے درمیان دبا کر استری کیا۔ میرے پاس یہی نکمی سی پتلون اورٹی شرٹ تھی جن کو پہن کر میں اگلی صبح کی عبادت میں چلا گیا۔

میرے پاس تقریباً تین ڈالر تھے جن سے میں صرف گھر پہنچنے کیلئے پٹرول خرید سکتا تھا۔ میں نے کچھ باسی روٹی کے ٹکڑے لے کر کھائے لیکن میں بالکل ٹھیک رہا۔ میں ایک نل کے پاس گیا اور اپنے گلاس میں وہاں سے پانی لیا، اور روٹی کے ٹکڑے اچھے رہے۔ میں نے اُنہیں پانی میں ڈبو ڈبو کر ناشتہ کیا۔

وہ دن میں دوبار کھانا کھاتے تھے اور میں اُن کے ساتھ شامل ہو سکتا تھا۔ لیکن میں نذرانے کے طور پر کوئی پیسہ نہیں دے سکتا تھا، اس لئے میں نے اُن کے ساتھ شمولیت نہ کی۔

3-64 اگلی صبح میں عبادت میں گیا۔ میں اِس واقعہ کا صرف اتنا حصہ ہی بیان کروں گا۔ جب میں وہاں بیٹھا تھا تو اُنہوں نے اعلان کیا ''ہم ولیم برنہم کے منتظر ہیں، وہ ایک نوجوان بپٹسٹ مبشر ہے جو کل رات یہاں پلیٹ فارم پر موجود تھا۔ ہم چاہتے ہیں کہ وہ آج صبح پیغام پیش کرے''۔ میں سمجھ رہا تھا کہ یہ کام مجھ پر

بہت بھاری ہوگا ، ان لوگوں کے سامنے کیونکہ میں ایک پنٹکسٹ تھا ۔ پس میں اپنی نشست پر نیچے جھک کر چھپ گیا ۔ میں نے جو لمبی پتلون اور ٹی شرٹ پہنی ہوئی تھی اُسے پادری حضرات نہیں پہنتے تھے اس لئے میں اپنی نشست پر چھپا بیٹھا تھا ۔ اُس نے دو تین مرتبہ پوچھا ۔ اور میرے ساتھ ایک سیاہ فام بھائی بیٹھا ہوا تھا ۔ وہ اِسلئے شمالی علاقوں میں کنونشن کروا رہے تھے کیونکہ جنوبی حصوں میں اُس وقت نسلی تفرقہ تھا۔ جس کی وجہ سے جنوبی علاقوں میں پروگرام نہیں کروایا جاسکتا تھا۔

میں حیران تھا کہ اِس ''صرف یسوع'' سے کیا مراد ہے ۔ میں نے دل میں سوچا جب بات یسوع کی ہے تو پھر سب ٹھیک ہے ۔ اس لئے جب یہ اُس کی بات ہے تو اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ باقی باتیں کیسی ہیں''۔

6-64 یوں میں تھوڑی دیر بیٹھا انہیں دیکھتا رہا، اور اُنہوں نے دو تین بار دریافت کیا، اور میرے ساتھ والے سیاہ فام بھائی نے مجھ سے پوچھ لیا ''کیا آپ اُسے جانتے ہیں؟'' اب حقیقت کھلنے والی تھی ۔ میں اُس شخص کے ساتھ جھوٹ نہیں بول سکتا تھا اور نہ بولنا چاہتا تھا ۔

میں نے کہا ''دیکھو بھائی ۔ میں اُسے جانتا ہوں''۔

اُس نے کہا ''تو اُسے بلاؤ''۔

میں نے کہا ''بھائی ، میں تمہیں بتاتا ہوں ۔ وہ میں ہی ہوں لیکن ذرا دیکھو کہ میرا لباس کتنا بھدا ہے ......''

''اٹھ کر وہاں چلے جاؤ''۔

میں نے کہا ''نہیں ، میں وہاں نہیں جاسکتا ، اِس طرح کی پتلون اور ٹی شرٹ کے ساتھ''۔

اُس نے کہا ''یہ لوگ کسی کے لباس کی پروانہیں کرتے''۔

میں نے کہا ''لیکن تم اِس کا ذکر نہ کرنا ۔ سنا ؟ میں نے جو اِس طرح کی بھدی پتلون پہنی ہوئی ہے، اِس لئے میں وہاں جانا نہیں چاہتا''۔

پھر اعلان ہوا ''کیا کوئی جانتا ہے کہ ولیم برنہم کہاں ہے ؟''

اُس سیاہ فام بھائی نے کہا ''وہ یہاں ہے، یہاں ہے''۔

2-65 اوہ خدایا ۔ میرا چہرہ سرخ ہوگیا ، کیونکہ میں نے ٹی شرٹ پہنی ہوئی تھی جس کے بازو بہت چھوٹے تھے ، اور نہ میں نے ٹائی لگائی ہوئی تھی ۔ میں پلیٹ فارم کی طرف چل پڑا جبکہ میرے کانوں کی لَوویں گرم ہوگئیں ۔ میں نے کبھی مائیکروفون استعمال نہیں کیا تھا ۔

پس میں نے پیغام شروع کر دیا ، اور جو متن اُس وقت میں نے استعمال کیا اُسے میں کبھی بھول نہیں سکتا ''امیر آدمی نے اپنی آنکھیں عالمِ ارواح میں کھولیں ، اور پھر چیخ اٹھا''۔ میں نے بہت دفعہ اِس طرح کے پیغامات کی تبلیغ کی ہے جیسے ''آؤ ایک شخص کو دیکھو''۔ ''کیا تو اِس پر ایمان رکھتا ہے؟ ''یا ''پھر وہ چیخ اٹھا''۔ میں نے کہنا جاری رکھا ''وہاں پھول نہیں تھے اور وہ چیخ اٹھا ۔ وہاں دعائیہ عبادات نہیں تھیں ، اِس پر وہ چیخ اٹھا ۔ وہاں بچے نہیں تھے ، اور وہ چیخ اٹھا ، وہاں گیت نہیں تھے ، اِس پر وہ چیخ اٹھا''۔ اور پھر میں خود رو پڑا ۔

4-65 جب یہ وقت گزر گیا تو سب لوگ میرے گرد جمع ہوگئے ۔ ہر کوئی چاہتا تھا کہ میں اُس کے پاس جا کر عبادت کراؤں ۔ میں نے دل میں سوچا ''شاید میں بھی جنوبی بن گیا ہوں''۔ سمجھے؟ پس میں نے سوچا ''شاید ......''۔ دیکھئے ، وہ بہت اچھے لوگ تھے ۔

میں باہر نکلا ۔ ایک آدمی نے گائیں چرانے والے لڑکوں جیسے جوتے اور ہیٹ پہن رکھا تھا ، میں نے اُس سے پوچھا ''آپ کون ہیں؟ ''اُس نے کہا ''میں

ٹیکساس کا ایلڈر فلاں فلاں ہوں''۔ میں نے سوچا ''یہ تو ایسے دکھائی دیتا ہے ......''
میں نے سوچا ''میں اِس بھدی پتلون اور ٹی شرٹ میں بھی بہت بہتر ہوں ۔ یہ بہت
اچھی ہیں''۔

7-65 آپ نے یہ باتیں میری سوانح حیات میں سن رکھی ہیں اس لئے میں یہیں
بس کروں گا اور وہ بات بتاؤں گا جو پہلے کبھی نہیں بتائی ۔ پہلی بات جو میں آپ سے
پوچھوں گا ، اِسے میں نظر انداز کئے جا رہا تھا ۔ یہ میں نے اپنی زندگی میں عوام الناس
کے سامنے کبھی نہیں کہی ۔ اگر آپ میرے ساتھ وعدہ کرتے ہیں کہ اس بیان سے
پہلے جیسی محبت آپ میرے ساتھ کرتے ہیں اس کے بعد بھی ویسی ہی کریں گے تو
اپنے ہاتھ بلند کیجئے ۔ ٹھیک ہے ۔ آپ نے وعدہ کیا ہے ۔ میں اب آپ کو بتاؤں گا
۔

جب اُس رات میں اُس عبادت میں بیٹھا تھا اور وہ تالیاں بجاتے ہوئے
یہ گیت گا رہے تھے ''میں جانتا ہوں یہ خون تھا ، میں جانتا ہوں یہ خون تھا''۔ وہ
نشستوں کے درمیانی راستوں میں بھاگ رہے تھے اور للکارتے ہوئے خداوند کی
تعریف کر رہے تھے ۔ میں نے دل میں سوچا ''یہ تو میرے لئے بہت ہی اچھا دکھائی
دیتا ہے''۔

9-65 وہ مسلسل اعمال 2، اعمال 38:2 اور اعمال 49:10 کو بیان کئے
جا رہے تھے ۔ میں نے سوچا ''یہ کلام ہے ۔ میں نے اس سے پہلے اسے یوں نہیں
دیکھا''۔ میرے دل میں گویا آگ لگی ہوئی تھی ، اور میں نے دل میں کہا ''یہ حیرت
انگیز ہے''۔ جب میں پہلے ان سے ملا تھا تو میں نے خیال کیا کہ یہ جنونیوں کا گروہ
ہے ۔ لیکن اب میں سوچ رہا تھا کہ یہ تو گویا فرشتوں کا گروہ ہیں ۔ سمجھے؟ میں نے
ایک دم اپنا ذہن بدل لیا ۔ اور جب اگلی صبح خداوند نے مجھے عبادت کرانے کا موقع

فراہم کیا تو میں نے سوچا ''میں اِن لوگوں کا ساتھ دوں گا ۔ یہ اُسی قسم کے لوگ ہوسکتے ہیں جنہیں چیخنے چلاّنے والے میتھوڈسٹ کہتے ہیں، یہ اُن سے کچھ اور آگے بڑھ گئے ہیں'' ۔ پھر میں نے سوچا ''شاید یہ وہی کچھ ہو'' ۔ پس میں نے دل میں سوچا ''میں یقیناً یہ سب کچھ پسند کرتا ہوں ۔ ان میں کوئی بات ہے جو مجھے پسند ہے ۔وہ حلیم اور شیریں مزاج ہیں'' ۔

2-66 ایک بات تھی جو میری سمجھ میں نہیں آ رہی تھی یعنی غیر زبانیں بولنا جس نے مجھے جکڑ لیا تھا ۔ وہاں ایک آدمی یہاں بیٹھا ہوا تھا اور دوسرا وہاں، اور وہ اُس گروپ کے سربراہ تھے ۔ ان میں سے ایک کھڑا ہو کر غیر زبان میں کچھ کہتا ۔ دوسرا ترجمہ کرتا اور عبادت کے بارے میں کچھ بیان کرتا ۔ میں نے دل میں سوچا ''مجھے یہ چیز پڑھ کر دیکھنی چاہیے'' ۔ پھر سلسلہ برعکس ہو جاتا ۔ دوسرا شخص غیر زبان میں بات کرتا اور پہلا شخص اُس کا ترجمہ کرتا ۔کلیسیا کے باقی لوگ بھی غیر زبانیں بولتے تھے لیکن ان دو آدمیوں کی طرح ترجمہ ظاہر نہیں ہوتا تھا ۔ وہ ایک دوسرے کے قریب بیٹھ جاتے تھے ۔ میں نے سوچا اِن کو تو فرشتے ہونا چاہیے'' ۔ پس جب میں پیچھے بیٹھا ہوا تھا ...... خواہ یہ کچھ بھی تھا اور میں اسے نہیں جانتا تھا، لیکن یہ مجھے معلوم ہو سکتا تھا ۔ میرے پاس ایک طریقہ تھا کہ اگر خداوند مجھ پر ظاہر کرنا چاہتا تو میں کوئی بھی بات معلوم کر سکتا تھا ۔ سمجھے ؟ اِسی لئے میں نے کہا تھا کہ یہ بات میں نے عوام الناس کے سامنے کبھی نہیں کہی ۔ اگر میں درحقیقت کچھ معلوم کرنا چاہوں تو خداوند عموماً مجھے اس کے متعلق بتا دیتا ہے ۔ یہ نعمت اِسی لئے ہے ۔کیا آپ سمجھ گئے ؟ اس لئے آپ اسے لوگوں کے آگے پھینک نہیں سکتے، یہ سچے موتیوں کو سوأروں کے آگے ڈالنے والی بات ہوگی ۔ یہ پاک و مقدس چیز ہے اور آپ اس کے ساتھ ویسا سلوک نہیں کر سکتے ۔ خدا مجھے اس کا ذمہ دار ٹھہرائے گا ۔ بھائیوں کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے میں

کسی بھائی کے متعلق کوئی بُری بات معلوم کرنے کی کوشش نہیں کرتا ۔

4-66 ایک دفعہ میں ایک آدمی کے ساتھ ایک میز پر بیٹھا تھا ، اُس نے اپنا بازو مجھ پر رکھ کر کہا ’’ بھائی برنہم ، میں آپ سے پیار کرتا ہوں ‘‘ ۔ اور میں نے کسی چیز کی جنبش محسوس کی ۔ میں نے اُس کی طرف دیکھا ۔ وہ مجھے اس طرح نہیں کہہ سکتا تھا کیونکہ حقیقت مجھے معلوم ہوگئی تھی کہ وہ مجھ سے محبت نہیں رکھتا تھا ۔ وہ بالکل ریاکار تھا ، اگر کوئی ریاکار ہوسکتا ہے ، اور عین اُس کا بازو میرے اوپر تھا ۔

میں نے کہا ’’ بڑی اچھی بات ہے ‘‘ اور ہم اٹھ کر چل دیئے ۔ میں یہ معلوم کرنا نہیں چاہتا ۔ میں جس طرح کسی کو جانتا ہوں اُسی طرح جانتے رہنا چاہتا ہوں ، اور یونہی چلنے دینا چاہتا ہوں ۔ باقی کام خدا کا ہے ۔ سمجھے؟ میں اس طرح کی باتیں معلوم کرنے کی خواہش نہیں رکھتا ۔

اور بہت دفعہ اسی طرح کی باتیں یہاں کلیسیا میں واقع نہیں ہوتیں ۔ میں کمرے میں بیٹھا ہوتا ہوں ، یا کسی ریستوران میں ، اور روح القدس مجھے آنے والی باتیں بتا دیتا ہے ۔ یہاں وہ لوگ بیٹھے ہیں جو اس بات کی صداقت کی گواہی دے سکتے ہیں ۔ میں گھر میں بیٹھا ہوتا ہوں اور کہتا ہوں ’’ اب ذرا متوجہ ہوں ، تھوڑی دیر کے بعد ایک کار آئے گی ۔ یہ فلاں فلاں شخص ہوگا ۔ اُن کو اندر لے آنا ، کیونکہ خداوند نے کہا ہے کہ وہ یہاں آئیں گے ‘‘ ۔ ’’ جب ہم بازار میں نکلیں گے تو وہاں فلاں بات واقع ہوگی ۔ چوک پر نظر رکھنا ، کیونکہ آپ کی ٹکر ہوسکتی ہے ۔ اور غور کرتے رہنا کہ اسی طرح ہوتا ہے یا نہیں ‘‘ ۔ سمجھے ؟ یہ باتیں ہمیشہ پوری طرح سچ ثابت ہوتی ہیں ۔ پس آپ کو اس میں زیادہ ملوث نہیں ہونا چاہئے ۔ آپ اسے استعمال کرسکتے ہیں ، یہ خدا کی نعمت ہے ، لیکن آپ کو یہ دھیان رکھنا ہوگا کہ آپ اسے کیونکر استعمال کرتے ہیں ۔ خدا آپ کو ذمہ دار ٹھہرائے گا ۔

1-67 موسیٰ کو دیکھئے ۔ موسیٰ خدا کا بھیجا ہوا (کیا آپ اس پر ایمان رکھتے ہیں ؟) ، پہلے سے مقرر کیا ہوا ، پہلے سے چنا ہوا اور نبی بنا کر بھیجا گیا تھا ۔ جب خدا ہلاک کرنے کا کام کر چکا تو اُس نے اُسے بھیجا اور کہا ''جا چٹان سے کہ اور وہ تجھے اپنا پانی دے گی'' ۔ لیکن موسیٰ غصے کے عالم میں گیا اور چٹان کو لاٹھی ماری ۔ پانی نہ نکلا ، اُس نے دوبارہ لاٹھ ماری اور کہا ''اے باغیو! کیا ہم تمہارے لیے اِس چٹان سے پانی نکالیں؟''

کیا آپ نے دیکھا کہ خدا نے کیا کیا ؟ پانی تو نکل آیا لیکن خدا نے کہا ''موسیٰ یہاں اوپر آ جا'' ۔ یہ اُس کا اخیر تھا ۔ سمجھے ؟ آپ کو غور سے دیکھتے رہنا ہوگا کہ آپ الٰہی نعمتوں کے ساتھ کیا کرتے ہیں ۔

4-67 ایک مبلغ کی طرح ، ایک اچھے مؤثر مبلغ کی طرح ، اگر کوئی لوگوں سے نذرانے اور دولت لینے کیلئے منادی کرے تو خدا اُسے اِس کا ذمہ دار ٹھہرائے گا ۔ یہ سچ ہے ۔ آپ کو دیکھتے رہنا ہو گا کہ آپ الٰہی نعمتوں کو کیسے استعمال کرتے ہیں ۔ یا بڑی ناموری یا کسی کلیسیا کے لئے نام پیدا کرنے یا خود کوئی بڑا نام حاصل کرنے کیلئے کوشش کرے ۔ میں تو اِس کے بجائے دو یا تین شبینہ عبادات کر کے بس کر دوں گا اور عاجزی کے ساتھ بیٹھ جانا پسند کروں گا ۔ آپ جانتے ہیں کہ میرا کیا مطلب ہے ۔ جی ہاں ، ہمیشہ اُس مقام پر رہئے جہاں خدا کا ہاتھ آپ کے اوپر رہے ۔ یاد رکھئے ، یہ اندرونی زندگی ہے ۔

5-67 پس اُس دن میں نے سوچا ''میں ان کا ساتھ دوں گا'' ۔ اور مجھے ان لوگوں سے اتنا خبردار کیا گیا تھا کہ میں نے دل میں کہا ''میں ان آدمیوں کے متعلق معلوم کروں گا'' ۔ اور پھر عبادت ختم ہونے کے بعد میں باہر صحن میں اُن آدمیوں کو تلاش کرنے لگا ۔ میں نے اردگرد دیکھا ۔ مجھے اُن میں سے ایک شخص نظر آ گیا اور

میں نے کہا ''جناب آپ کے مزاج کیسے ہیں؟''

اُس نے کہا ''آپ کیسے ہیں؟ کیا آپ ہی وہ نوجوان مبلغ ہیں جس نے آج صبح پیغام پیش کیا؟''

اُس وقت میری عمر تیئیس سال تھی۔ میں نے کہا ''جی ہاں''۔

اُس نے کہا ''آپ کا نام کیا تھا؟''

میں نے کہا ''برنہم''۔ اور پھر میں نے کہا ''اور آپ کا نام؟'' اُس نے مجھے اپنا نام بتایا۔ اور میں سوچا ''اب مجھے اس کی روح کے ساتھ رابطہ کرنا ہوگا''۔ اور ابھی مجھے یہ معلوم نہ تھا کہ کیا واقع ہوگا۔

میں نے کہا ''جناب، آپ لوگوں کے پاس ایک چیز ہے جو میرے پاس نہیں ہے''۔

اُس نے کہا ''کیا آپ نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا؟''

میں نے کہا ''میں تو بپٹسٹ ہوں''۔

اُس نے کہا ''لیکن کیا آپ نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا؟''

میں نے کہا ''بھائی، آپ کا کیا مطلب ہے؟ میں اتنا جانتا ہوں کہ جو کچھ آپ سب نے حاصل کیا ہے وہ میرے پاس نہیں ہے۔ کیونکہ آپ کے پاس ایسی چیز ہے جو بہت زورآور معلوم ہوتی ہے اس لئے ......''۔

اُس نے کہا ''کیا آپ نے کبھی غیر زبانیں بولی ہیں؟''

میں نے کہا ''جی نہیں''۔

اُس نے کہا ''پھر میں آپ کو بتاتا ہوں کہ آپ کو روح القدس نہیں ملا''۔

میں نے کہا ''اگر میں نے روح القدس نہیں پایا تو مجھے کیا کرنا چاہئے''۔

اُس نے کہا ''اگر آپ نے غیر زبان نہیں بولی تو آپ کو روح القدس نہیں ملا''۔

2-68 اُس کے ساتھ گفتگو جاری رکھتے ہوئے میں نے پوچھا ''اچھا، پھر میں

اسے کہاں سے حاصل کر سکتا ہوں؟''
اُس نے کہا ''اُس کمرے کے اندر چلے جائیں اور روح القدس کے طالب ہوں''۔
اور میں اُسے دیکھتا رہا۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ میں کیا کر رہا تھا۔ مجھے معلوم تھا کہ اُسے ہلکا سا عجیب احساس ہوا، کیونکہ جب وہ میری طرف دیکھ رہا تھا تو اُس کی آنکھیں تھوڑی سی شفاف ہو گئیں۔ لیکن وہ ایک حقیقی مسیحی تھا۔ وہ پورے طور پر سو فیصد مسیحی تھا۔ تب میں نے دل میں کہا ''خدا کی تعریف ہو، پتہ چل گیا۔ اب مجھے مذبح پر جانا ہوگا''۔

4-68 میں اردگرد دیکھنے لگا، میں نے دل میں کہا ''اب میں دوسرے آدمی کو تلاش کروں گا''۔ اور جب وہ مجھے ملا تو میں نے اُس کے ساتھ گفتگو کا آغاز کیا ''جناب، آپ کے مزاج کیسے ہیں؟''
اُس نے کہا ''آپکا تعلق کس کلیسیا سے ہے؟ مجھے بتایا گیا ہے کہ آپ بپٹسٹ ہیں''۔
میں نے کہا ''جی ہاں''۔
اُس نے کہا ''آپ نے ابھی تک روح القدس حاصل نہیں کیا، کیا حاصل کیا ہے؟''
میں نے کہا ''مجھے معلوم نہیں ہے''۔
اُس نے کہا ''کیا آپ نے کبھی غیر زبانیں بولی ہیں؟''
میں نے کہا ''جی نہیں''۔
اُس نے کہا ''پھر وہ آپ کو نہیں ملا''۔
میں نے کہا ''ہاں، میں جانتا ہوں کہ جو کچھ آپ سب کے پاس ہے میرے پاس نہیں ہے۔ لیکن میرے بھائی، میں واقعی اس کا طالب ہوں''۔
اُس نے کہا ''تو پھر تالاب تیار ہے''۔
میں نے کہا ''میں نے بپتسمہ لیا ہوا''۔ لیکن میں نے کہا ''جو آپ لوگوں کے پاس

ہے وہ مجھے نہیں ملا۔ آپ کے پاس ایک چیز ہے جو میں بھی چاہتا ہوں۔ اُس نے کہا ''یہ اچھی بات ہے''۔

1-69 میں اُسے دبوچنے کی کوشش کر رہا تھا۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ جب میں اُس کی روح تک پہنچ گیا (اب یہ دوسرا شخص تھا)، اگر میں نے کسی گھٹیا ریاکار سے گفتگو کی ہے تو یہ اُن ہی میں سے تھا۔ اُس کی بیوی سیاہ بالوں والی تھی، لیکن وہ ایک سنہری بالوں والی عورت کے ساتھ رہ رہا تھا اور اُس میں سے اُس کے دو بچے بھی تھے، اور وہ شراب پیتا، گالیاں بکتا، شراب خانے جاتا اور ہر بُرا کام کرتا تھا، اور پھر بھی وہاں جاتا، غیر زبانیں بولتا اور نبوت کرتا تھا۔

تب میں نے کہا ''خداوند مجھے معاف کرے''۔ میں گھر چلا گیا۔ یہ سچ ہے۔ اور میں نے کہا ''میں یہ سمجھ نہیں سکتا۔ یہ روح القدس کی برکت اور نزول دکھائی دیتا ہے، لیکن ایک ریاکار پر؟'' میں نے کہا ''یہ نہیں ہو سکتا، یہ طے ہے''۔

3-69 اِس طویل عرصہ کے دوران میں مطالعہ کرتا اور روتا رہا۔ میں سوچتا کہ اگر میں اُن کے ساتھ رہتا تو شاید مجھے علم ہو جاتا کہ یہ سب کیا تھا۔ ایک تو حقیقی مسیحی تھا لیکن دوسرا حقیقی ریاکار تھا۔ پھر میں سوچتا ''یہ کیا ہے؟ اوہ''۔

میں نے کہا ''اے خدا، شاید مجھ ہی میں کوئی غلطی ہے''۔ ایک بنیاد پرست کی حیثیت سے میں نے سوچا ''یہ بات بائبل کے اندر موجود ہونی چاہئے''۔

میرے خیال میں ہر وہ چیز جو کام کر رہی ہے بائبل میں سے نکلنی چاہئے ورنہ وہ ٹھیک نہیں۔ اُسے بائبل سے نکلنا چاہئے۔ اُسے بائبل سے ثابت ہونا چاہئے، لیکن صرف ایک جگہ پر نہیں، بلکہ پوری بائبل میں موجود ہونا چاہئے۔ مجھے اُس پر ایمان رکھنا ہوگا۔ اُسے تمام نوشتوں کے ساتھ مربوط ہونا چاہئے ورنہ میں اُس پر ایمان نہیں رکھ سکتا۔ اور پھر چونکہ پولوس نے کہا تھا ''اگر کوئی آسمان کا فرشتہ بھی کوئی اور خوشخبری

سنائے تو وہ ملعون ہو"۔ پس میں تو بائبل پر ایمان رکھتا ہوں ۔
اور میں نے کہا "میں بائبل کے علاوہ کسی اور بات کو سمجھ نہیں سکتا"۔

6-69 میری بیوی کی وفات کے دو سال بعد میں گرین مل کے مقام پر تھا ، یہ میری دعا کیلئے منتخب شدہ جگہ تھی۔ میں دو دن سے اُس غار میں دعا میں ٹھہرا ہوا تھا ۔ میں تھوڑی دیر کھلی ہوا میں سانس لینے کیلئے باہر نکلا ۔ اور جب میں باہر آیا تو میں نے اپنی بائبل ایک لکڑی کے سرے پر رکھ دی جس طرح کہ آپ اندر آئے ہیں ۔ ایک درخت گرا پڑا تھا جس پر ایک دوشاخہ بھی تھا ۔ درخت نیچے پڑا تھا لیکن دوشاخہ اوپر اٹھا ہوا تھا ۔ میں اُس لکڑی پر ٹانگیں لمبی کر کے بیٹھ گیا ، میں وہاں رات کو لیٹتا تھا ، آسمان کی طرف دیکھتا رہتا تھا ، میرا ہاتھ یوں اوپر اٹھا ہوتا ۔ اور کبھی دعا کرتے کرتے وہیں سو جاتا ۔ میں بغیر کچھ کھائے پیئے کئی دن تک وہاں دعا میں ٹھہرا رہا ۔ میں تھوڑی سی تازہ ہوا لینے غار سے باہر نکلا تھا ۔ اب وہاں خنکی تھی اور جگہ نمدار ہو گئی تھی ۔

7-69 پس جب میں باہر آیا تو میں نے اپنی بائبل وہاں رکھ دی جہاں گزشتہ روز رکھی تھی ، اور اُس میں عبرانیوں 6 باب نکل آیا ۔ میں نے اُسے پڑھنا شروع کیا "آؤ ہم کمال کی طرف قدم بڑھائیں اور مردہ کاموں سے توبہ کرنے اور خدا پر ایمان لانے کی بنیاد دوبارہ نہ ڈالیں" اور اسی طرح باقی حصہ ۔ "کیونکہ جن کے دل ایک بار روشن ہو گئے ، اور وہ آسمانی نعمتوں اور بلاہٹ میں شریک ہو گئے" اور اسی طرح دیگر باتیں ۔ لیکن وہ کہتا ہے "لیکن اگر جھاڑیاں اور اونٹ کٹارے اگائے تو قریب ہے کہ نامقبول ہو اور اُس کا انجام ......

...... کیونکہ جو زمین اُس بارش کا جو اُس پر بار بار ہوتی ہے پانی پی لیتی ہے ، اگر جھاڑیاں اور اونٹ کٹارے اگائے تو قریب ہے کہ نامقبول ٹھہرے

اور اُس کا انجام جلایا جانا ہے''۔ اور کوئی چیز ''شو۔و۔و۔و'' کرتی ہوئی گزری۔

میں نے سوچا ''یہاں کچھ ہے۔ اب میں ضرور سنوں گا۔ خداوند نے مجھے جگایا ہے، اب وہ مجھے ایک رویا بخشے گا''۔ اور میں اُس لکڑی کے سرے پر بیٹھا انتظار کرتا رہا۔ میں اٹھا اور اِدھر اُدھر چلتا رہا۔ میں پھرتا رہا لیکن کچھ واقع نہ ہوا۔ میں واپس غار کے اندر چلا گیا لیکن کچھ بھی نہ ہوا۔ میں وہاں کھڑا سوچتا رہا ''یہ کیا ہے؟''

3-70 میں دوسری بار بائبل کی طرف گیا تو پھر یہی مقام کھلا ہوا تھا۔ میں نے اِسے اُٹھا کر دل میں کہا ''یہاں کیا چیز ہے جو خدا چاہتا ہے کہ میں پڑھوں؟ میں ''توبہ اور ایمان لانے'' والے الفاظ سے آگے بڑھتا گیا اور پھر میں نے وہ مقام پڑھا جہاں لکھا تھا ''کیونکہ جو زمین اُس بارش کا پانی پی لیتی ہے جو اُس پر بار بار ہوتی ہے اور اپنے کاشت کرنے والوں کیلئے کارآمد سبزی پیدا کرتی ہے، لیکن اگر جھاڑیاں اور اونٹ کٹارے اگائے تو قریب ہے کہ نامقبول ٹھہرے اور اُس کا انجام جلایا جانا ہے......''۔ اِس بات نے مجھے ہلا دیا۔

میں نے دل میں کہا ''خداوند، اِسے سمجھانے کے لئے کیا تو مجھے ایک رویا بخشے گا......''۔ میں خداوند سے کچھ اور دریافت کرنے کیلئے یہاں دعا میں ٹھہرا ہوا تھا۔

پھر اچانک میں نے اپنے سامنے پوری دنیا کو گردش کرتے ہوئے دیکھا۔ ایک سفید پوشاک والا آدمی اپنا سر اوپر اٹھائے زمین میں بیج بوتا جا رہا تھا۔ اور جب وہ چلا گیا اور پہاڑی کے پیچھے اوجھل ہو گیا تو ایک سیاہ لباس والا آدمی آ گیا جو اپنا سر نیچے کئے ہوئے بیج بو رہا تھا۔ اور جب اچھے بیج اُگے تو یہ گندم تھی، لیکن جب بُرے بیج اُگے تو کڑوے دانے نظر آئے۔

6-70 اور پھر زمین پر خشک سالی آ گئی ، اور گندم کا سر لٹک گیا ، وہ قریب الرگ ہو کر پانی کی طلب گار ہوئی ۔ اور میں نے دیکھا کہ سب لوگ ہاتھ بلند کئے پانی کے لئے خدا سے دعا مانگ رہے تھے ۔ پھر میں نے خود رو پودوں کو بھی سر جھکائے پانی کے لئے فریاد کرتے دیکھا ۔ تب بہت سے بادل آئے اور بڑی بارش ہوئی ۔ اور جب بارش ہوئی تو کملائی ہوئی گندم نے فوراً اپنا سر اٹھا لیا ۔ اور اُس کے ساتھ موجود خود رو پوروں نے بھی اپنا سر اٹھا لیا ۔ میں نے دل میں سوچا '' یہ کیا مسئلہ ہے؟ ''

پھر یہ میری سمجھ میں آ گیا ۔ یہ کھل چکا تھا ۔ جس بارش سے گندم پرورش پاتی ہے ، اُس سے خودرَو پودے پرورش پاتے ہیں ۔ اسی طرح جب روح القدس لوگوں کے کسی گروہ پر نازل ہوتا ہے تو وہ دوسروں کی طرح کسی ریا کار کو بھی برکت دے سکتا ہے ۔ یسوع نے کہا تھا '' تم اُن کے پھلوں سے اُن کو پہچان لوگے'' ۔ اُن کے چلّانے ، یا خوشی منانے سے نہیں بلکہ '' اُن کے پھلوں سے تم اُن کو پہچان لوگے'' ۔ میں نے کہا '' یہ بات ہے ۔ خداوند ، میں جان گیا ہوں '' ، میں نے کہا '' یہ واقعی سچ ہے'' ۔ خدا کی پہچان کے بغیر بھی کوئی نعمتوں کا حامل ہو سکتا ہے ۔

1-71 تب سے میں غیر زبانوں پر بڑی تنقید کرنے لگ گیا ۔ کیا آپ سمجھ گئے ؟ لیکن ایک دن خدا نے اِسے مجھ پر منکشف کر دیا ۔ میں اپنے پیغام سے تبدیل ہونے والے ابتدائی لوگوں کو دریائے اوہائیو میں بپتسمہ دے رہا تھا ، جب میں سترہویں آدمی کو بپتسمہ دینے لگا تو بپتسمہ شروع کرنے سے پہلے میں نے کہا '' باپ ، جب میں اِسے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں تو تُو اُسے پاک روح کا بپتسمہ دے'' ۔ میں نے اُسے پانی کے نیچے لے جانا شروع کیا ۔

اور اُسی وقت آسمان سے روشنی گردش کرتی ہوئی نیچے آئی ۔ جون کے مہینے میں دن کے دو بجے ہزاروں لوگ دریا کنارے کھڑے دیکھ رہے تھے ۔ روشنی عین

اُس جگہ ٹھہر گئی جہاں میں کھڑا تھا۔ اُس میں سے ایک آواز آئی جس نے کہا:

''جس طرح یوحنا بپتسمہ دینے والے کا پیغام مسیح کی پہلی آمد کی راہ تیار کرنے کے لئے تھا اُسی طرح تیرا پیغام مسیح کی دوسری آمد کی راہ تیار کرنے کے لئے ہوگا''۔ اور میں خوف سے گویا قریب المرگ ہو گیا۔

4-71 اور جب میں واپس گیا، کنارے پر شراب بنانے والے، اور نشہ باز ہر قسم کے لوگ کھڑے تھے۔ اُس دوپہر کو میں نے دو یا تین سو لوگوں کو بپتسمہ دیا۔ اور جب اُنہوں نے مجھے پانی سے باہر نکالا تو ڈیکن اور باقی لوگ بھاگ کر میرے پاس آئے اور کہنے لگے ''اس روشنی کا کیا مطلب تھا؟''

گلیڈ ایج بپٹسٹ چرچ اور لون سٹار چرچ کے سیاہ فام لوگوں کا ایک بڑا ہجوم وہاں موجود تھا، جب اُنہوں نے یہ واقعہ دیکھا تو وہ چیخ و پکار کرنے لگے، لوگ خوفزدہ ہو گئے تھے۔

7-71 میں نے ایک لڑکی کو وہاں کشتی سے نکالنے کی کوشش کی، جو تیراکی کا لباس پہنے ہوئے تھی، وہ ایک کلیسیا میں سنڈے سکول کی استاد تھی، میں نے اُس سے کہا ''مارجی کیا آپ باہر نہیں چلی جاتیں؟''

اُس نے کہا ''بلی، مجھے باہر نکلنے کی ضرورت نہیں''۔

میں نے کہا ''یہ ٹھیک ہے کہ آپ کو ضرورت نہیں، لیکن جہاں میں بپتسمہ دوں گا اُس جگہ کو میں انجیل کی خاطر بہت احترام دینا چاہتا ہوں''۔

اُس نے کہا ''مجھے تو کوئی ضرورت نہیں''۔

میرے بپتسمے دینے پر وہ جب وہاں بیٹھی مسکراتی اور ہنستی رہی، کیونکہ وہ بپتسمے پر ایمان نہیں رکھتی تھی، لیکن جب خداوند کا فرشتہ نیچے آیا تو کشتی کے اندر منہ کے بل گر پڑی۔ اب وہ لڑکی پاگل ہو چکی ہے۔ آپ خدا کا مذاق نہیں اڑا سکتے۔

سمجھے؟ ایک خوبصورت لڑکی بعد میں وہاں شراب پینے لگی تو وہ ایک بیئر کی بوتل سے ٹکرا گئی اور اُس کا سارا چہرہ کٹ گیا۔ اُس کی شکل خوفناک ہوگئی۔ یہ واقعہ اُسی جگہ ہوا۔

9-71 اور پھر ساری زندگی میں اِسے گردش کرتے دیکھتا رہا ہوں، رویائیں دیکھتا رہاہوں، اور یہ کہ یہ باتیں کس طرح پوری ہوتی ہیں۔ اس کے تھوڑا عرصہ بعد یہ بوجھ بننے لگا اور ہر شخص مجھ سے کہنے لگا کہ یہ غلط ہے۔ اور میں اپنی اُسی پرانی جگہ پر گیا جہاں میں ہمیشہ دعا کرنے کے لئے جاتا تھا۔ میں نے خواہ جتنی بھی دعا کی کہ یہ میری طرف نہ آئے، وہ پھر بھی آتا ہی رہا۔ میں انڈیانا کی ریاست میں کھیلوں کا استاد تھا۔ میں گھر آیا تو ایک بھائی میرے انتظار میں بیٹھا تھا جو ہمارے گرجا گھر میں پیانو بجاتا تھا۔ اُس نے کہا ''کیا آپ آج دوپہر میرے ساتھ میڈیسون چلیں گے؟'' میں نے کہا ''میں ایسا نہیں کرسکتا۔ مجھے پودے لگانے کیلئے جانا ہے''۔ میں ابھی گھر آیا ہی تھا اور بندوق کی بیلٹ اور دیگر چیزیں اتار کر آستینیں لپیٹ رہا تھا۔ ہم دو کمروں پر مشتمل ایک چھوٹے سے گھر میں رہتے تھے، اور میں دوپہر کے کھانے کیلئے منہ ہاتھ دھو کر تیار ہونے لگا تھا۔ میں نے منہ ہاتھ دھو لئے تھے اور میپل کے ایک بڑے درخت کے پاس سے، گھر کے قریب سے گزر رہا تھا، کہ اچانک کوئی چیز ''شو۔و۔و۔و'' کر کے گزری۔ میں تقریباً بے دم ہو گیا۔ اور میں نے نگاہ کی تو مجھے معلوم ہوگیا کہ یہ وہی چیز تھی۔ میں وہیں بیٹھ گیا، اور وہ بھائی کار سے چھلانگ لگا کر میرے پاس بھاگا آیا اور کہنے لگا ''بلی، کیا آپ بہت تھکے ہوئے ہیں؟''

میں نے کہا ''جی نہیں''۔

اُس نے کہا ''بلی، مسئلہ کیا ہے؟''

میں نے کہا ''میں نہیں جانتا۔ بھائی آپ بے شک چلے جائیں، سب ٹھیک ہے۔

شکریہ ''۔

میری بیوی پانی کا ایک گھڑا لئے باہر آئی اور اُس نے بھی پوچھا ''کیا مسئلہ ہے؟''

میں نے کہا ''کچھ بھی نہیں''۔

اُس نے کہا ''تو پھر آیئے۔ کھانا تیار ہے'' اور اُس نے مجھے حوصلہ دینے کیلئے اپنا بازو میرے اوپر رکھا۔

4-72 میں نے کہا ''پیاری، میں تمہیں کچھ بتانا چاہتا ہوں۔ انہیں بلا کر کہو کہ آج سہ پہر میں باہر نہیں نکلوں گا''۔

میں نے کہا ''پیاری میڈا، میں جانتا ہوں کہ میں اپنے دل سے یسوع مسیح سے محبت رکھتا ہوں۔ میں جانتا ہوں کہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہوں۔ لیکن میں نہیں چاہتا کہ شیطان میرے ساتھ کوئی کام رکھے''۔ میں نے کہا ''میں اِس طرح نہیں جا سکتا کیونکہ میں ایک قیدی ہوں۔ جب بھی یہ چیز واقع ہوتی ہے اور رویائیں ظاہر ہوتی ہیں یا یہ جو کچھ بھی ہو، یہ مجھ پر واقع ہوتی ہیں'' (میں نہیں جانتا کہ آیا یہ کوئی رویا تھی۔ میں اسے رویا نہیں کہہ سکتا)۔ میں نے کہا ''یہ مجھے ہوش سے بیگانہ کر دیتا ہے، لیکن میں نہیں جانتا کہ یہ کیا ہے۔ لیکن میں اسے بیوقوفی کے ساتھ بھی لینا نہیں چاہتا۔ لوگ کہتے ہیں کہ یہ شیطان کی طرف سے ہے لیکن میں خداوند یسوع سے محبت رکھتا ہوں''۔

اُس نے کہا ''بِلی، آپ کو لوگوں کی بات نہیں سننی چاہئے''۔

5-72 میں نے کہا ''لیکن ذرا دوسرے مبلغوں کو دیکھو۔ میں اِس کی خواہش نہیں کرتا۔ میں جنگل میں اپنے مقام پر جا رہا ہوں میرے پاس پندرہ ڈالر ہیں تم بلی کا خیال رکھنا۔ بلی اُس وقت چھوٹا بچہ تھا۔ بہت چھوٹا بچہ۔ میں نے کہا ''یہ کچھ عرصہ کیلئے تمہارے اور بلی کے لئے کافی رقم ہے انہیں بلا کر کہنا کہ میں کل تک واپس

آ جاؤں گا اور شاید کبھی واپس نہ آؤں ۔ اگر میں پانچ دن تک واپس نہ آؤں تو وہ میری جگہ کسی اور آدمی کا بندوبست کرلیں"۔ میں نے کہا "میڈا، میں اُس وقت تک جنگل سے باہر نہیں آؤں گا جب تک خدا مجھ سے وعدہ نہ کرے کہ یہ چیز مجھ سے دور رہے گی اور میرے پاس پھر کبھی نہ آئے گی"۔ خیال کیجئے کہ انسان کے اندر کتنی جہالت ہوتی ہے۔

1-73 اور اُس رات مَیں اوپر چلا گیا ۔ میں ایک کوٹھری تک پہنچا ۔ دوسرا دن آ گیا تھا، بہت دیر ہوگئی تھی ۔ اگلے روز مجھے پہاڑی کے پار اپنے کیمپ میں جانا تھا اور جنگل میں داخل ہونا تھا ۔ مجھے یقین تھا کہ ایف بی آئی والے وہاں سے مجھے تلاش نہیں کر سکتے ۔ میں سارا دن اُس کوٹھری میں دعا کرتا رہا اس سے پہلے کہ اندھیرا ہو جائے ۔ دعا کے بعد بائبل میں سے یہ حوالہ میرے سامنے آیا کہ "نبیوں کی روحیں نبیوں کے تابع ہیں"۔ یہ بات میری سمجھ میں نہ آئی ۔ اُس پرانی کوٹھری میں بہت اندھیرا ہوگیا ۔ میں لڑکپن میں یہاں آ کر جال لگایا کرتا تھا، میں نے وہاں جال کا انتظام کررکھا تھا۔ میں وہاں قیام کرکے رات بھر مچھلیاں پکڑتا رہتا تھا ۔ یہ تباہ حال کوٹھری کئی سالوں سے اس جگہ موجود تھی۔ اس حال کو پہنچنے سے پہلے یہ غالباً جنگل کے کسی محافظ کے استعمال میں رہی تھی ۔

3-73 پس میں وہاں انتظار میں پڑا رہا۔ رات کے ایک بجے دو بجے اور پھر صبح کے تین بج گئے ۔ میں فرش پر اِدھر سے اُدھر، آگے اور پیچھے پھرتا رہا۔ میں وہاں پڑے ایک چھوٹے سے سٹول پر بیٹھ گیا ، یہ سٹول نہیں بلکہ ایک ڈبہ سا تھا ۔ وہاں بیٹھ کر میں نے دل میں کہا "اے خدا، تو میرے ساتھ اس طرح کیوں کرتا ہے؟ باپ تو جانتا ہے کہ میں تجھ سے محبت کرتا ہوں ۔ تجھے معلوم ہے کہ میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں ۔ اور میں شیطان کے قبضہ میں ہونا نہیں چاہتا ۔ میں نہیں چاہتا کہ یہ

باتیں مجھ پر واقع ہوں ۔ خدا، مہربانی فرما کہ آئندہ یہ میرے ساتھ نہ ہو"۔ میں نے کہا "میں تجھ سے محبت رکھتا ہوں ۔ میں جہنم میں جانا نہیں چاہتا ۔ اگر میں غلطی پر ہوں تو میری تبلیغ ، کوشش ، اور تمام محنت و مشقت کا کیا فائدہ ؟ اور صرف میں ہی جہنم میں نہیں جارہا بلکہ دوسرے ہزاروں لوگوں کی غلط راہنمائی کر رہا ہوں"۔ اُن دنوں سینکڑوں دوسرے لوگ تھے ۔ میرے پاس بہت بڑی خدمت تھی ۔ اور میں نے کہا "میں نہیں چاہتا کہ میرے ساتھ دوبارہ یہ واقعہ ہو"۔

5-73 اور میں اُس چھوٹے سے ڈبے پر بیٹھ گیا ۔ میں وہاں کچھ اس حالت میں بیٹھا ہوا تھا ۔ اچانک میں نے کوٹھری میں روشنی ٹمٹماتی محسوس کی ۔ میں سمجھا کہ کوئی شخص روشنی لئے اُدھر آرہا تھا ۔ میں نے اردگرد دیکھ کر سوچا "وہ پھر آ گیا تھا ، اور عین میرے سامنے تھا ۔ فرش کے پرانے چوبی تختے دکھائی دے رہے تھے ، اور یہ عین میرے سامنے موجود تھا ۔ کونے میں ایک ڈرم پڑا ہوا تھا جس کا بالائی ڈھکنا اتار اگیا تھا ۔ اور فرش پر روشنی پڑ رہی تھی ۔ میں نے دل میں سوچا "یہ کہاں پر ہے؟ یہ ایسے نہیں آسکتی ......"

میں نے اردگرد دیکھا ۔ اور وہی روشن میرے اوپر موجود تھی ۔ روشنی عین میرے اوپر ٹھہری ہوئی تھی ۔ یہ زردی مائل سبز رنگ کی آگ تھی جو میرے سر کے اوپر "شو ،شو،شو" کرتی گردش کر رہی تھی ۔ میں نے اُس کی طرف دیکھ کر سوچا "یہ کیا ہے؟" اُس نے مجھے خوفزدہ کر دیا تھا ۔

1-74 اور مجھے کسی شخص کے قدموں کی چاپ سنائی دینے لگی کوئی ننگے پاؤں چلا آ رہا تھا ۔ اور میں نے ایک آدمی کے پاؤں کو اندر داخل ہوتے دیکھا ۔ کمرے کے اندر تاریکی تھی لیکن جس جگہ وہ موجود تھا وہاں روشنی دمک رہی تھی ۔ میں نے ایک آدمی کا پاؤں اندر آتے دیکھا ۔ اور جب وہ کمرے کے اندر چلا آیا تو میں نے دیکھا

کہ وہ تقریباً دوسو پونڈ وزن کا مالک ایک آدمی تھا ۔ اُس نے اپنے ہاتھ یوں موڑے ہوئے تھے ۔ میں نے اُسے ایک بگولے میں دیکھا تھا ، اُسے اپنے ساتھ باتیں کرتے سنا تھا ، اُسے روشنی کی صورت میں دیکھا تھا لیکن اُس کی شبیہ پہلی بار سامنے آئی تھی ۔ وہ میرے بہت قریب چلا آیا ۔

اے میرے ایماندار بھائیو ، میں نے خیال کیا کہ میرا دل ابھی رک جائے گا ۔ ذرا تصور کیجئے ۔ ذرا خود کو اس مقام پر رکھ کر سوچئے ۔ آپ بھی ایسا ہی محسوس کریں گے ۔ شاید آپ مجھ سے زیادہ سفر کر چکے ہوں ، یا شاید مجھ سے زیادہ پرانے مسیحی ہوں ، لیکن اِس سے آپ بھی اسی طرح محسوس کریں گے ۔ کیونکہ اگرچہ وہ سینکڑوں بار میرے پاس آچکا تھا لیکن جب وہ یوں قریب آیا تو میں مفلوج ہو کر رہ گیا ۔ بعض اوقات اس کی موجودگی مجھے اتنا کمزور کر دیتی ہے کہ جب میں پلیٹ فارم سے اترتا ہوں تو بے جان سا ہو جاتا ہوں ۔ بہت دفعہ ایسا ہوا ہے کہ جب میں زیادہ دیر کھڑا رہتا ہوں تو بہت تھک جاتا ہوں ۔ یہ کئی کئی گھنٹے مجھ پر چھایا رہتا ہے حتیٰ کہ مجھے علم بھی نہیں رہتا کہ میں کہاں ہوں ۔ میں اِس کی وضاحت نہیں کر سکتا ۔ بائبل کو پڑھ کر دیکھئے ، یہ اس کی وضاحت کرے گی کہ یہ کیا ہے ۔ کتابِ مقدس یوں بیان کرتی ہے ۔

3-74 میں وہاں بیٹھا اُسے دیکھ رہا تھا ۔ میں نے اپنا ہاتھ اوپر اٹھا رکھا تھا ۔ وہ بڑے خوشگوار انداز میں سیدھا میری طرف دیکھ رہا تھا ۔ لیکن اُس کی آواز بہت گہری تھی ، اور اُس نے کہا ''خوف نہ کر ، مجھے قادرِ مطلق خدا کی حضوری سے بھیجا گیا ہے'' ۔ اور جب وہ بولا تو اُس کی آواز وہی آواز تھی جو مجھ سے دو سال کی عمر سے لے کر مخاطب ہوتی آئی تھی ۔ میں جان گیا کہ یہ وہی تھا ۔ اور میں نے دل میں سوچا ''اب ......'' اب سنئے ۔ اُس گفتگو کو غور سے سنئے ۔ جہاں تک ہو سکا میں اسے لفظ بہ لفظ

دہراؤں گا، کیونکہ یہ مجھے پوری طرح یاد ہے۔

میں نے اُس کی طرف دیکھا تو اُس نے کہا ''خوف نہ کر''۔ اُس نے مطمئن انداز میں کہا ''میں قادرِ مطلق خدا کی حضوری سے بھیجا گیا ہوں تا کہ تجھے بتاؤں کہ تیری خاص پیدائش ......''۔ آپ میری پیدائش کے واقعہ سے آگاہ ہیں۔ جب میں پیدا ہوا تو یہی روشنی میرے اوپر آ کر ٹھہری گئی تھی۔ پس اُس نے کہا ''تیری خاص پیدائش اور ناقابلِ فہم زندگی اِس بات کی نشاندہی ہے کہ تو تمام دنیا میں جائے گا اور بیماروں کیلئے دعا کرے گا۔ خواہ اُن کو ......'' اور اُس نے (منصف خدا جانتا ہے) کینسر کا نام لے کر کہا۔ اُس نے کہا '' اگر لوگ تجھ پر ایمان رکھیں گے اور تیری دعا کے دوران مخلص رہیں گے تو تیری دعاؤں کے سامنے کوئی چیز ٹھہر نہ سکے گی، حتیٰ کہ کینسر بھی نہیں (سمجھے؟) بشرطیکہ لوگ تیرا یقین رکھیں۔

1-75 اور میں نے دیکھا کہ وہ میرا دشمن نہیں بلکہ میرا دوست تھا۔ اور جب وہ میری طرف آ رہا تھا تو میں نہیں جانتا تھا کہ میں مر جاؤں گا یا میرے ساتھ کیا ہوگا۔ اور میں نے کہا ''جی بہتر۔ میں ......'' میں شفا اور دیگر نعمتوں کے بارے میں کیا جانتا تھا؟ میں نے کہا ''جناب، میں تو غریب آدمی ہوں۔ میں اپنے لوگوں کے درمیان رہتا ہوں۔ اور وہ لوگ بھی غریب ہیں۔ اور میں غیر تعلیم یافتہ ہوں۔ میں اِس قابل نہ ہوسکوں گا، لوگ میری بات سمجھ نہ سکیں گے، وہ میری نہیں سنیں گے''۔ اُس نے کہا ''جس طرح موسیٰ نبی کو اُس کی خدمت کے ثبوت کیلئے دو نشان دیئے گئے تھے اُسی طرح تیری خدمت کے ثبوت کیلئے تجھے بھی دو نشان دیئے جائیں گے۔ اُن میں سے ایک یہ ہوگا کہ جب کوئی شخص دعا کرانے کیلئے تیرے سامنے آئے تو تُو اپنے بائیں ہاتھ سے اُس کا دایاں ہاتھ پکڑنا اور ذرا خاموش رہنا اور اگر تیرے بدن میں طبعی اثر مرتب ہو تو پھر اُس کے لئے دعا کرنا۔ جب وہ کیفیت تجھ پر سے غائب

ہو جائے تو سمجھ لینا کہ بیماری نے متعلقہ آدمی کو چھوڑ دیا ۔ اگر وہ نہ چھوڑے تو اُسے برکت دے کر رخصت کر دینا''۔

2-75 میں نے کہا ''جی مجھے ڈر ہے کہ لوگ مجھے قبول نہیں کریں گے''۔ اُس نے کہا ''اگلی بات یہ ہوگی کہ اگر وہ اِس پر نہ سنیں تو اِس دوسری کو سنیں گے''۔ اُس نے کہا ''تب یوں ہوگا کہ تجھے اُن کے دلوں کے خفیہ بھید معلوم ہو جائیں گے ۔ تب وہ سنیں گے''۔ میں نے کہا ''میں آج رات یہاں اِس لئے ٹھہرا ہوں کہ جو باتیں میری طرف آتی ہیں مذہبی لوگ مجھے کہتے ہیں کہ وہ غلط ہیں''۔

اُس نے کہا ''تجھے دنیا میں اِس مقصد کیلئے پیدا کیا گیا ، (دیکھئے ، ''نعمتیں اور بلاہٹ لاتبدیل ہیں'') ۔ اُس نے کہا ''تجھے دنیا میں اِس مقصد کیلئے پیدا کیا گیا تھا''۔ میں نے کہا ''جناب ، چونکہ مذہبی لوگوں نے مجھے بتایا ہے کہ یہ بُری روح کی طرف سے ہے ، اِسلئے میں آج رات یہاں دعا میں ٹھہرا ہوں''۔ اور یہاں وہ بات ہے جو اُس نے مجھ سے منسوب کی ۔ اُس نے پہلی بار مجھے خداوند یسوع کی آمد کے ساتھ منسوب کیا ۔

6-75 عزیزو ، عجیب بات یہ ہے ...... میں یہاں تھوڑی دیر رک کر ذرا ماضی میں جاؤں گا ۔ جس چیز نے مجھے سب سے زیادہ خوفزدہ کیا وہ یہ ہے کہ جب بھی میں کسی نجومی کے سامنے جاتا ہوں تو وہ پہچان لیتے ہیں کہ کیا واقع ہوا ہے ۔ یہ بات میری جان نکال لیتی ہے ۔

مثال کے طور پر میں اور میرے کزن لڑکپن کے دنوں میں ایک روز ایک تفریحی میدان سے گزر رہے تھے ۔ وہاں کچھ خیمے لگے ہوئے تھے جن میں سے ایک کے اندر ایک نوجوان نجومی خاتون بیٹھی ہوئی تھی ، وہ بڑی اچھی خاتون دکھائی دیتی تھی ۔ ہم اُس کے پاس سے گزر رہے تھے ۔ اُس نے کہا ''سنو ، ذرا میرے پاس آؤ''۔

ہم تینوں لڑکے اُس کی طرف چلے گئے ۔اُس نے کہا ''تم جو کھلی سویٹر پہنے ہوئے ہو ......'' یہ میں تھا ۔

میں نے کہا ''جی مادام؟'' میرا خیال تھا کہ شاید وہ مجھے کوک کی بوتل یا کوئی اور چیز لینے کیلئے بھیجنا چاہتی ہے ۔ وہ نوجوان عورت تھی جس کی عمر بیس سال سے کچھ ہی زائد تھی ۔ میں نے اُس کے قریب جا کر کہا ''جی مادام ، میں آپ کیلئے کیا کرسکتا ہوں؟''

اُس نے کہا ''کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے پیچھے ایک روشنی چلتی ہے؟ تم ایک خاص نشان کے تحت پیدا ہوئے تھے''۔

میں نے کہا ''کیا مطلب ہے آپ کا؟''

اُس نے کہا ''تم ایک خاص نشان کے تحت پیدا ہوئے تھے ۔ ایک روشنی تمہارے پیچھے پیچھے چلتی ہے ۔تم الٰہی بلاہٹ کیلئے پیدا ہوئے تھے''۔

میں نے کہا ''اے عورت مجھ سے دور ہو''۔

میں وہاں سے چلتا بنا ، کیونکہ میری والدہ ہمیشہ کہا کرتی تھیں کہ یہ باتیں ابلیس کی طرف سے ہوتی ہیں۔ اس سے مجھے خوف ہوا۔

2-76 اور جب میں کھیلوں کا نگران تھا تب میں ایک دن بس پر سفر کر رہا تھا ۔ میں بس میں سوار ہوا ۔ میں ہمیشہ خود کو روحوں کے نرغے میں محسوس کرتا تھا ۔ میں وہاں کھڑا تھا اور میرے پیچھے ایک جہاز ران کھڑا تھا ۔ میں اس بس کے ذریعے ہنری ویل کے جنگلات کی طرف دورے کیلئے جا رہا تھا ۔ مجھے کچھ عجیب سی کیفیت کا احساس ہوا۔ میں نے اردگرد دیکھا اور ایک قیمتی لباس والی بہت بھاری بھرکم خاتون بیٹھی نظر آئی ۔ اُس نے کہا ''آپ کے مزاج کیسے ہیں؟''

میں نے اُسے عام عورت سمجھا جس نے گفتگو کرنا چاہی ، اس لئے میں نے ......اُس

نے کہا ''میں آپ کے ساتھ تھوڑی سی گفتگو کرنا چاہوں گی''۔

میں نے کہا ''جی مادام''۔ اور میں نے اُس کی طرف رخ کیا۔

اُس نے کہا ''کیا آپ کو علم ہے کہ آپ کی پیدائش ایک نشان کے تحت ہوئی؟''

میں نے سوچا ''یہ بھی اُن مضحکہ خیز عورتوں میں سے ہے''۔ اس لئے میں باہر کی طرف دیکھنے لگا۔ میں نے اور کوئی لفظ ادا نہ کیا۔

اُس نے کہا ''کیا میں تھوڑی دیر آپ کے ساتھ بات کرسکتی ہوں؟'' لیکن میں باہر ...... اُس نے کہا ''ایسا رویہ اختیار نہ کریں''۔

میں آگے دیکھتا رہا۔ میں نے سوچا ''یہ تہذیب والی بات نہیں''۔

اُس نے کہا ''میں تھوڑی سی گفتگو آپ کے ساتھ کرنا چاہوں گی''۔

1-77 میں نے نگاہ آگے رکھی اور اُس کی طرف کوئی توجہ نہ دی۔ براہ راست میں نے سوچا ''مجھے یقین ہے کہ یہ بھی دوسروں کی طرح ہی کہے گی''۔ میں کچھ سوچ کر لرز گیا کیونکہ میں یہ سوچنا پسند نہیں کرتا تھا۔ میں نے رخ بدل لیا۔

اُس نے کہا ''شاید اچھا ہوگا کہ پہلے میں اپنے بارے میں کچھ وضاحت کروں''۔ اُس نے کہا '' میں ایک ماہرِ فلکیات ہوں''۔

میں نے کہا ''میرا بھی یہی خیال تھا کہ آپ کوئی ایسی ہی چیز ہیں''۔

اُس نے کہا ''میں اپنے بیٹے سے ملنے شکا گو جا رہی ہوں جو وہاں ہیڈسٹ خادم ہے''

۔

میں نے کہا ''جی مادام''۔

اُس نے کہا ''کیا کسی نے آپ کو بتایا کہ آپ کی پیدائش ایک نشان کے تحت ہوئی تھی؟''

میں نے کہا ''نہیں مادام''۔ میں نے جھوٹ بولا تھا، میں یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ اب وہ

کیا کہتی ہے۔ اور میں نے کہہ دیا ''نہیں مادام''۔

اُس نے کہا ''کیا خادموں نے بھی آپ کو نہیں بتایا؟''

میں نے کہا ''میرا خادموں کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے''۔

اور اُس نے کہا ''اوہ، ہو''۔

اُس نے کہا ''اگر میں آپ کو آپ کی تاریخ پیدائش بالکل درست بتا دوں تو کیا آپ میرا یقین کریں گے؟''

میں نے کہا ''نہیں مادام''۔

اُس نے کہا ''میں بتا سکتی ہوں کہ آپ کب پیدا ہوئے تھے''۔

میں نے کہا ''مجھے یقین نہیں ہے''۔

اُس نے کہا ''آپ 6 اپریل 1909ء کو صبح پانچ بجے پیدا ہوئے تھے''۔

میں نے کہا ''یہ سچ ہے۔ آپ کو کیسے علم ہوا؟ اِس جہاز ران کو بتائیے کہ یہ کب پیدا ہوا تھا''۔

اُس نے کہا ''میں ایسا نہیں کر سکتی''۔

میں نے کہا ''آپ کو یہ کیونکر علم ہوا؟''

2-77 اُس نے کہا ''دیکھئے''۔ جب اُس نے بات شروع کی تو یہ فلکیات سے متعلق تھی۔ اُس نے کہا ''ہر اتنے سو سال ......''

اُس نے کہا ''کیا آپ کو معلوم ہے صبح کا ستارہ کب نمودار ہوا تھا جس نے یسوع مسیح تک لانے میں مجوسیوں کی راہنمائی کی؟''

میں نے یہ بات دل ہی میں روک لی اور کہا ''میں مذہب کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا''۔ اور اُس نے کہا ''آپ نے مجوسیوں کے متعلق سنا ہے جو یسوع کو دیکھنے آئے تھے؟''

میں نے کہا ''جی ہاں'' ۔

اُس نے کہا ''تو یہ مجوسی کیا تھے ؟'' ۔

میں نے کہا ''میں تو اتنا ہی جانتا ہوں کہ وہ مجوسی تھے'' ۔

اُس نے کہا ''مجوسی کیا ہوتا ہے ؟ وہی کچھ جو کہ میں ہوں ، یعنی ماہرِ فلکیات ، اُنہیں ستاروں کی تحقیق کرنے والے کہا جاتا ہے'' ۔ پھر اُس نے کہا ''اور کیا آپ کو معلوم ہے کہ زمین پر کوئی کام کرنے سے پہلے خدا آسمانوں پر اُس کا اعلان کرتا ہے ، پھر اُسے زمین پر کرتا ہ'' ۔

میں نے کہا ''مجھے یہ معلوم نہیں ہے'' ۔

3-77 پھر اُس نے دو یا تین سیاروں کے نام لئے جیسے کہ مریخ، مشتری اور زہرہ ۔شاید یہ نام نہ ہوں لیکن اُس نے کہا ''وہ اپنے راستوں پر چلتے ہوئے اکٹھے ہو جاتے ہیں اور ......'' اُس نے کہا ''تین مجوسی یسوع مسیح سے ملنے کیلئے آئے تھے ، اُن میں سے ایک حام کی نسل سے ، دوسرا سِم کی نسل سے اور تیسرا یافت کی نسل سے تھا ۔ جب وہ بیت اُلحم میں اکٹھے ہوئے تو تین ستارے جو اُن سے تعلق رکھتے تھے ...... زمین کے ہر شخص کا ستاروں سے کچھ نہ کچھ تعلق ہوتا ہے'' ۔

اُس نے کہا ''اِس جہازران سے پوچھ لیں کہ جب چاند گزر جاتا ہے اور آسمان کا سیارہ گزر جاتا ہے تو مدوجزر کی لہر اُس کے ساتھ نہیں جاتی اور واپس آجاتی ہے'' ۔

میں نے کہا ''یہ مجھے بھی معلوم ہے اِس لئے پوچھنے کی ضرورت نہیں'' ۔

تب اُس نے کہا ''آپ کی پیدائش بھی آسمان پر ستاروں کے ساتھ کچھ تعلق رکھتی تھی'' ۔ اور میں نے کہا ''یہ مجھے معلوم نہیں'' ۔

2-78 اُس نے کہا ''تین مجوسی آئے تھے ۔ اور جب وہ تینوں ستارے جو مختلف سمتوں سے آرہے تھے وہ بیت اُلحم میں اکٹھے ہو گئے ۔ مجوسیوں نے انہیں دیکھ کر ان

کی پیروی کی ۔ ایک مجوسی حام کی نسل سے ، دوسرا سِم کی نسل سے اور تیسرا یافت کی نسل سے تھا جو تینوں نوح کے بیٹے تھے ۔ اُنہوں نے آ کر خداوند یسوع کو سجدہ کیا ۔ اور وہاں سے جانے سے پہلے اُنہوں نے اپنے نذرانے اُس کے آگے پیش کیے‘‘ ۔
اُس نے کہا ’’یسوع مسیح نے اپنی خدمت کے دوران کہا تھا کہ جب انجیل کی منادی تمام دنیا (سِم ،حام اور یافت کے لوگوں) ، میں ہو چکے گی تو پھر وہ آئے گا‘‘ ۔ اُس نے کہا ’’جب یہ آسمانی سیارے گردش کرتے جا رہے تھے تو وہ ایک دوسرے سے جدا ہو گئے ۔ اب تک وہ دوبارہ زمین پر اکٹھے ہوتے نہیں دیکھے گئے ۔ لیکن ہر اٹھنے سو سالوں کے بعد وہ ایک جگہ اکٹھے ہو جاتے ہیں‘‘ ۔

اگر وہاں کوئی ماہرِ فلکیات ہوتا تو اُس کی باتیں سمجھ سکتا لیکن میں یہ سمجھ نہ سکا ۔ اُس نے بتایا تھا کہ ’’وہ اِس طرح باہم اکٹھے ہو جاتے ہیں‘‘ ۔ اُس نے یہ بھی کہا ’’نسلِ انسانی کو جو سب سے بڑا یادگار تحفہ ملا اُس وقت ملا جب خدا نے اپنا بیٹا دیا ۔ جب یہ سیارے دوبارہ آپس میں ملتے ہیں تو خدا ایک اور تحفہ دنیا کو دیتا ہے ۔ آپ کی پیدائش بھی ستاروں کے اِس اکٹھے ہونے کے وقت پر ہوئی تھی ۔ اور میں نے اِس سبب کی بنا پر معلوم کر لیا‘‘ ۔

تب میں نے کہا ’’خاتون ، پہلی بات تو یہ کہ میں ایسی باتوں کا یقین نہیں کرتا ۔ میں مذہبی آدمی نہیں ہوں اور نہ ہی میں اِس سلسلہ میں مزید کچھ سننا چاہتا ہوں‘‘ ۔ اور میں آگے بڑھ گیا ۔ اسلئے میں نے اسکا سلسلہ منقطع کر دیا ۔ تب میں باہر نکل آیا ۔

4-78 جب بھی میں کسی نجومی یا ماہرِ فلکیات کے پاس سے گزرتا ہوں تو ایسا ہی ہوتا ہے ۔ میں نے دل میں سوچا ’’یہ شیاطین اِس طرح کیوں کرتے ہیں؟‘‘ جبکہ مبلغ حضرات کہتے ہیں ’’یہ شیطان ہے ۔ یہ شیطان ہے‘‘ ۔ وہ میرے متعلق یہی یقین رکھتے تھے ۔

اور جس وقت فرشتے نے اِسی بات کا حوالہ دیا تو میں نے اُس سے پوچھا ''ایسا کیوں ہے کہ معمول اور بدروح گرفتہ لوگ ہمیشہ مجھے یہی بات بتاتے ہیں لیکن مذہبی لوگ جو میرے بھائی ہیں، وہ کہتے ہیں کہ یہ بُری روح کی طرف سے ہے؟''

اب غور سے سنیئے کہ اُس نے جو کہ اس تصویر میں معلق نظر آتا ہے، کیا کہا ۔اُس نے کہا ''جیسا اُس وقت ہوا ویسا ہی اب ہے''۔ اور اُس نے حوالہ دینا شروع کیا کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کی خدمت کا جب آغاز ہوا تو خادموں نے کہا کہ یہ بعل زبول یعنی شیطان ہے ۔لیکن بدروحیں کہتی تھیں کہ وہ خدا کا بیٹا ہے، اسرائیل کا قدوس ہے ۔ پولوس اور برنباس کو دیکھو جب وہ وہاں منادی کر رہے تھے ۔ خادموں نے کہا ''اِن آدمیوں نے دنیا کو تہہ وبالا کر دیا ہے ۔ یہ بُرے آدمی ہیں، یہ شیطان ہیں'' لیکن غیب دان روح والی لڑکی نے بازار میں پہچان لیا کہ پولوس اور برنباس خدا کے بندے ہیں اور اُس نے کہا ''یہ خدا تعالےٰ کے بندے ہیں جو تمہیں نجات کی راہ دکھاتے ہیں''۔ کیا یہ سچ ہے؟ سفلی علوم والے، پیشین گو، اور بدروح گرفتہ لوگ ......

2-79 لیکن اس نظریہ سے ہم اتنے تلخ کام ہو چکے ہیں کہ ہمیں روح کے متعلق کچھ پتہ ہی نہیں چلتا۔ امید ہے کہ اس بات کے بعد بھی آپ مجھ سے محبت کرینگے ۔ لیکن بات یہی ہے ۔میرا اشارہ پنتی کاسٹلوں کی طرف بھی ہے ۔ یہ سچ ہے ۔صرف للکارنے اور ناچنے کا یہ مطلب نہیں کہ آپ روح کے متعلق کچھ جانتے ہیں ۔ یہ ذاتی اور روبرو تعلق ہے جسکی آپ کو ضرورت ہے ۔خدا اسی قسم کی کلیسیا کھڑی کرنے کیلئے کام کر رہا ہے (یہ سچ ہے ۔) کہ جب وہ روح میں اتحاد اور قوت میں مل کر ایک ہو جائیں ۔ اور فرشتے نے اسکا حوالہ دیا۔ اُس نے مجھے بتایا کہ خادموں نے اِسے کیونکر غلط سمجھا، اور اُس نے مجھے یقین دلایا کہ خدمت کو خادموں نے غلط طور پر سمجھا ہے

۔ اور جب اُس نے مجھے اِسکے متعلق سب کچھ بتایا اور یہ کہ یسوع کس طرح ......

5-79 میں نے کہا ''اور یہ جو واقعات مجھ پر گزرتے ہیں ان کے متعلق کیا ہے؟'' اُس نے کہا ''یہ بڑھتے اور بڑے سے بڑے ہوتے جائیں گے''۔ اور اُس نے مجھے حوالہ دے کر بتایا کہ یسوع کس طرح اِسے کرتا تھا۔ جب وہ آیا تو اُس کے پاس کیسی قدرت تھی جس سے وہ باتیں معلوم کر لیتا تھا اور کنویں پر عورت کو بتا دیا، اُس نے شافی ہونے کا دعویٰ نہ کیا بلکہ کہا کہ جس طرح باپ مجھے دکھاتا ہے میں اُسی طرح کرتا ہوں۔

میں نے کہا ''وہ کس قسم کی روح تھی؟''

اُس نے کہا ''یہ روح القدس تھا''۔

تب میرے اندر کچھ واقع ہوا، وہ یہ کہ میں نے محسوس کیا کہ جس چیز سے میں نے منہ موڑا ہے اُسی کیلئے تو خدا نے مجھے بھیجا ہے۔ میں نے محسوس کیا کہ گزشتہ زمانہ میں جس طرح فریسیوں نے کیا تھا، اُس طرح موجودہ لوگوں نے میرے لئے کلام کی غلط تعبیر کی ہے۔ تب سے لے کر جو کچھ روح القدس کہتا میں نے خود اِس کی تعبیر شروع کر دی۔

میں نے اُس سے کہا ''میں جاؤں گا''۔

اُس نے کہا ''میں تیرے ساتھ ہوں گا''۔

1-80 فرشتہ ایک بار پھر اُس روشنی کے اندر داخل ہوگیا جو چکر پر چکر، چکر پر چکر، اور چکر پر چکر کھا رہی تھی۔ اُس کے پاؤں روشنی کے اندر اوپر گئے اور وہ اُس کمرے سے غائب ہوگیا۔ میں ایک نیا شخص بن کر گھر واپس گیا۔ اتوار کی رات جب میں گرجا میں گیا تو لوگوں کو اِس کے متعلق بتایا۔

بدھ کی رات لوگ مائیو کی ایک نرس کو لائے جو کینسر کے باعث مر رہی تھی

۔ اُس کا سارا بدن سیاہ پڑ چکا تھا ۔ جب میں اُس کے قریب گیا تو اُسے ایک رویا نظر آئی ، اُس نے اپنے آپ کو دوبارہ نرس کا کام کرتے دیکھا ۔ لوئی ویل میں اُس کا نام ''کئی برسوں سے مردہ'' لوگوں کی فہرست میں تھا ۔ وہ آج کل جیفرسن ویل میں ہے اور کئی سالوں سے نرس کا کام کر رہی ہے ۔ جب میں نے نگاہ کی تو مجھے وہ رویا نظر آئی ۔ میں اُس طرف مڑا ، مجھے معلوم بھی نہ تھا کہ میں کیا کر رہا تھا ۔ جب وہ اس پہلے کیس کو لائے اور عورت کو وہاں لٹا دیا تو میں لرز گیا ۔ وہ وہاں پڑی تھی جبکہ نرسیں وغیرہ اُس کے اردگرد کھڑی تھیں اُس کا چہرہ بالکل اندر دھنس گیا تھا اور آنکھیں باہر نکلی پڑ رہی تھیں ۔

3-80 اُس کا نام مارجی مورگن ہے ۔ اگر آپ اُسے خط لکھنا چاہیں تو اُس کا پتہ 411 - نابلوچ ایونیو ، جیفرسن ویل ، انڈیانا ہے ۔ یا آپ کلارک کاؤنٹی ہسپتال جیفرسن ویل ، انڈیانا کے پتے پر بھی لکھ سکتے ہیں ۔ وہ آپ کو اپنی گواہی بتائے گی ۔

میں نے نیچے نگاہ ڈالی ۔ یہ میرے لئے پہلا کیس تھا ، میں اُسے دیکھنے گیا تو رویا ظاہر ہوئی ۔ میں نے اُس عورت کو مضبوطی اور صحت میں دوبارہ نرسنگ کا کام کرتے اور چلتے پھرتے دیکھا ۔ میں نے کہا ''خداوند یوں فرماتا ہے کہ آپ نہیں مریں گی بلکہ زندہ رہیں گی'' اُس کا شوہر دنیاوی اعتبار سے بڑا اعلیٰ مرتبت شخص تھا ، وہ میری طرف دیکھ رہا تھا ۔

میں نے کہا ''آپ خوف نہ کریں ۔ آپ کی اہلیہ زندہ رہیں گی'' ۔ وہ مجھے باہر بلا کر لے گیا اور دو تین ڈاکٹروں کو بلا کر کہا ''کیا آپ اِن کو جانتے ہیں ؟''

میں نے کہا ''جی ہاں'' ۔

اُس نے کہا ''میں اِن کے ساتھ گولف کھیلتا ہوں ۔ ان کی بیوی کی انتڑیوں پر کینسر لپٹ چکا ہے ۔ حتیٰ کہ انیما سے بھی اُنہیں دھویا نہیں جا سکتا ۔

میں نے کہا ''مجھے اِس سے کوئی غرض نہیں کہ اُسے کیا ہوا ہے ۔ یہاں ایک چیز اتری ہے ، میں نے رویا دیکھی ہے ۔ اور جس شخص نے مجھے یہ بتایا تھا اُس نے کہا تھا کہ جو کچھ میں دیکھوں بیان کردوں اور ویسا ہی ہوگا ۔ اُس نے مجھے کہا تھا اور میں اِس پر ایمان رکھتا ہوں'' ۔

خدا کی تمجید ہو! اسکے چند دنوں بعد وہ چلنے پھرنے اور دھلائی کا کام کرنے کے قابل ہوگئی ۔ اب وہ پوری طرح صحت مند ہے اور اُسکا وزن ایک سو پینسٹھ پونڈ ہے ۔

5-80 جب میں نے اُسے قبول کرلیا تو وہ غائب ہوگئی ۔ تب رابرٹ ڈاہرٹی نے مجھے فون کیا ۔ اور یہ خبر ٹیکساس سے ہوکر تمام دنیا میں پھیل گئی ۔

اور ایک رات تقریباً چار پانچ مرتبہ ایسا ہوا ، میں سمجھ نہ سکا کیونکہ میں غیر زبانیں بول رہا تھا ۔ میں روح القدس کے بپتسمہ پر ایمان رکھتا تھا ، میرا ایمان تھا کہ لوگ غیر زبانیں بول سکتے ہیں ۔ اور ایک رات جب میں سان انٹونیو ، ٹیکساس کے ایک بڑے گرجے میں چلا جا رہا تھا ، وہاں ایک شخص بیٹھا ہوا تھا جس نے کسی بندوق کے فائر ، بلکہ مشین گن کی گولیوں کی طرح دھڑا دھڑ غیر زبان بولنا شروع کر دی ۔ بہت پیچھے ایک شخص اٹھ کھڑا ہوا اور کہنے لگا ''خداوند یوں فرماتا ہے کہ جو شخص پلیٹ فارم کی طرف جارہا ہے وہ ایک خدمت کے ساتھ جارہا ہے جو اُسے قادرِ مطلق خدا سے ودیعت کی گئی ہے ۔ اور جس طرح یوحنا بپتسمہ دینے والا یسوع مسیح کی پہلی آمد کی پیشروی کیلئے بھیجا گیا تھا ، اُسی طرح اِس کا پیغام خداوند یسوع مسیح کی دوسری آمد کی راہ تیار کرے گا'' ۔

میں اپنے پاؤں تک جھک گیا ۔ میں نے اوپر دیکھ کر کہا ''کیا آپ اُس آدمی کو جانتے ہیں؟'' اُس نے کہا ''جی نہیں'' ۔
میں نے کہا ''کیا آپ مجھے جانتے ہیں؟''

اُس نے کہا ''ی نہیں''۔

میں نے کہا ''آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟''

اُس نے کہا ''میں نے اخبار میں اطلاع پڑھی تھی''۔ یہ عبادت کی پہلی ہی رات تھی

۔

میں نے اُس طرف دیکھ کر کہا ''آپ یہاں کس طرح آئے ہیں؟''

اُس نے کہا ''کچھ لوگوں نے مجھے بتایا تھا کہ آپ جو الٰہی شفا کا کام کرتے ہیں یہاں آنے والے ہیں، اس لئے میں یہاں چلا آیا''۔

میں کہا ''کیا آپ سب ایک دوسرے کو نہیں جانتے؟'' اُس نے کہا ''جی نہیں''۔

2-81 اوہ، میرے خدا۔ وہاں میں نے روح القدس کی بڑی قدرت کو دیکھا۔ کبھی جس چیز کے غلط ہونے کے بارے میں سوچا تھا، اور میں جانتا تھا کہ میں ......خدا کا یہی فرشتہ اُن لوگوں کے ساتھ تعلق رکھتا تھا جن میں یہ باتیں پائی جاتی تھیں۔ اگرچہ اُن کے درمیان دھوکہ، اور بہت سی ملاوٹ اور بہت سے باطل موجود تھے، لیکن وہاں ایک حقیقی مضمون بھی موجود تھا۔ اب میں نے دیکھ لیا تھا کہ یہ سچ ہے ۔بہت سال گزر گئے ہیں، اور لوگ عبادات میں رویائیں وغیرہ دیکھتے آرہے ہیں۔

4-81 ایک دفعہ ارکنساس کے ایک آڈیٹوریم میں عبادت ہو رہی تھی، اور جب میں کھڑا تھا تو ایک فوٹوگرافر نے تصویر لیتے ہوئے اسے پکڑ لیا۔ میں اُس وقت اس کی وضاحت کر رہا تھا۔ جو لوگ بیٹھے سن رہے تھے جانتے ہیں، ان میں میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹیرین اور دیگر لوگ موجود تھے۔ اور میں نے دروازے میں سے اسے ظاہر ہوتے دیکھا جو ''شو، شو'' کرتا گردش کرتا اندر آرہا تھا۔

میں نے کہا ''اب میں اور کچھ نہ بولوں گا کیونکہ یہ خود آ گیا ہے''۔ وہ گردش کرتا اوپر گیا اور لوگ چیخنے چلانے لگے۔ یہ اُس جگہ آیا جہاں میں کھڑا تھا اور میرے سر کے

اوپر گردش کرنے لگا۔

جب یہ مجھ پر ٹھہر گیا تو ایک خادم دوڑتا ہوا آ کر کہنے لگا ''سنو، میں اُسے دیکھوں گا''۔ اور اِس نے اُسے پوری طرح اندھا کر دیا اور وہ لڑکھڑا کر پیچھے گر گیا۔ آپ کتاب میں اُس کی تصویر دیکھ سکتے ہیں کہ وہ کس طرح لڑکھڑا کر گرا تھا اور اُس کا سر نیچے ہو گیا۔ آپ اُس کی تصویر دیکھ سکتے ہیں۔ اس نے ثبوت پیش کر دیا تھا۔ اُس وقت اخبار کے فوٹوگرافر نے فوراً تصویر لی۔ لیکن خداوند تیار نہیں تھا۔

3-82 اور ایک رات ٹیکساس ریاست کے شہر ہوسٹن میں لاکھوں لوگوں کا اجتماع تھا۔ سام ہوسٹن کولیزیم کے صرف موسیقی ہال ہی میں آٹھ ہزار لوگ تھے، وہاں بھی اس کا نظارہ دکھائی دیا۔

اور ایک رات مباحثے کے دوران ایک بپٹسٹ نے مجھے کہہ دیا کہ تم کوئی چیز نہین بلکہ ایک گھٹیا ریاکار اور مذہبی فریب کار ہو، تمہیں شہر سے نکال باہر کرنا چاہیے، اور یہ کام میں خود کروں گا۔ بھائی باس ورتھ نے کہا ''بھائی برینہم، کیا آپ چاہیں گے کہ اُس طرح کی بات واقع ہو؟ کیا آپ خدا کے ہاتھ کو بلائیں گے''۔

میں نے کہا ''نہیں جناب، میں جھگڑے پر یقین نہیں رکھتا۔ انجیل جھگڑنے کیلئے نہیں بلکہ زندہ رہنے کیلئے بنائی گئی ہے''۔ پھر میں نے کہا ''ہم چاہے اس شخص کو جیسے بھی تائل کریں، یہ اسی طرح رہے گا۔ اِسے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ جب خدا اُس کے دل کے ساتھ کلام نہیں کر سکتا تو میں کیسے کر سکتا ہوں؟''

6-82 اگلے روز اُس نے باہر آ کر کہا ''اِس سے نظر آتا ہے کہ یہ اب کیا ارادہ رکھتے ہیں''۔ ''تواریخ ہوسٹن''۔ اُس نے کہا ''نظر آ رہا ہے کہ یہ لوگ اب کیا ارادہ رکھتے ہیں۔ جس چیز کی وہ تبلیغ کر رہے ہیں اُسے جاری رکھنے سے خوفزدہ ہیں''۔

بزرگ بھائی باس ورتھ جو ستر سال سے زیادہ عمر کے بڑے پیارے بزرگ

بھائی ہیں، میرے پاس آئے اور اپنا بازو مجھ پر رکھ کر کہنے لگے "بھائی برنہم کیا اب آپ کا ارادہ ہے کہ اِسے جاری نہ رکھا جائے؟"

میں نے کہا "نہیں بھائی باس ورتھ ۔ میں اِسے جاری نہیں رکھوں گا ۔ اس سے کچھ فائدہ نہ ہوگا ۔ جب ہم پلیٹ فارم سے اترتے ہیں تو اس سے محض جھگڑا پیدا ہوتا ہے ۔ اب میں ایک میٹنگ لوں گا اور میں نہیں چاہتا کہ یہاں چیر پھاڑ کا کام ہو ۔ اُسے اُس کے حال پر چھوڑ دینا چاہئے ۔ بات صرف اتنی ہے کہ وہ ٹھٹھنا تا پینتل ہے ۔ ہم نے ان کے ساتھ پہلے بھی کوشش کی لیکن ان کے ساتھ بات کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہوا ۔ وہ اپنی بات پر اسی طرح قائم رہیں گے ۔ اگر وہ ایک مرتبہ سچائی کو قبول کرلیں اور پھر اسے قبول نہ کریں تو بائبل کہتی ہے کہ وہ سرحدی لکیر کو پار کر چکے ہوتے ہیں اور انہیں نہ اِس جہان میں معاف کیا جائے گا نہ آنے والے جہاں میں ۔ وہ اِسے شیطان کا کام کہیں گے اور اِسے برداشت نہ کریں گے ۔ وہ ایک مذہبی روح کے قبضہ میں ہیں جو ابلیس کی طرف سے ہے"۔

کتنے لوگ جانتے ہیں کہ شیطان کی روح مذہبی ہے، یہ سچ ہے؟ جی ہاں وہ انتہائی بنیاد پرست ہیں ۔ "بنیاد پرست" کہنا اگرچہ اچھا نہیں لگتا لیکن یہ بالکل سچ ہے ۔ "وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے لیکن اُس کی قدرت کا انکار کریں گے" ۔ یہ سچ ہے ۔ نشانوں اور عجیب کاموں کو ہمیشہ خدا ظاہر کرتا ہے ۔ اور خدا نے کہا تھا کہ آخری دنوں میں اِس طرح سے ہوگا ۔

1-83 بزرگ بھائی باس ورتھ میرے ساتھ جا رہے تھے، اور وہ بہت تھکے ہوئے تھے، کیونکہ وہ جاپان سے واپس آئے تھے اور انہیں پھر وہاں جانا تھا ۔ وہ میرے ساتھ لٹاک جا رہے تھے ۔ تھوڑی سی نزلے کی تکلیف تھی اس لئے وہ اور اُن کی اہلیہ اِس میں نہ آسکے ۔

وہ غالباً یہ خیال کرتے تھے کہ وہ کالب کی طرح ہیں۔ اُنہوں نے کھڑے ہو کر کہا ''ٹھیک ہے بھائی بر نہم (آپ جانتے ہیں کہ وہ بہت عظیم انسان ہیں) اگر آپ یہ نہیں کرنا چاہتے تو پھر مجھے کرنے دیں''۔

میں نے کہا ''اوہ ، بھائی باس ورتھ ، میں نہیں چاہتا کہ آپ یہ کریں، آپ جھگڑا کریں گے''۔

اُس نے کہا ''جھگڑے کا ایک لفظ بھی نہیں ہوگا''۔

اب ، اِس سے پہلے کہ میں اِسے بند کر دوں ، غور سے سن لیجئے ۔ وہ وہاں چلے گئے ۔ میں نے کہا ''اگر آپ جھگڑا نہیں کریں گے تو ٹھیک ہے ۔

اُنہوں نے کہا ''میں وعدہ کرتا ہوں کہ جھگڑا نہیں کروں گا''۔

5-83 اُس رات ساعت خانہ میں تقریباً تیس ہزار لوگ جمع تھے ، بھائی وڈ بھی اُس وقت وہاں موجود تھے اور ساعت خانہ میں بیٹھے ہوئے تھے ۔ میری بیوی نے پوچھا ''کیا آپ اُس عبادت میں نہیں جا رہے؟'' میں نے کہا ''نہیں ، میں وہاں جا کر اُن کا جھگڑا سننا نہیں چاہتا ۔ میں یہ سب سننے کیلئے نہیں جا سکتا''۔ جب عین وقت ہوگیا تو کسی چیز نے کہا ''تو وہاں چلا جا''۔ میں نے ایک ٹیکسی لی اور اپنے بھائی ، بیوی اور بچوں کے ساتھ وہاں پہنچ گیا ۔ میں اوپر چڑھا اور بہت بلندی پر تیسویں بالکونی پر بیٹھ گیا ۔

8-83 بزرگ بھائی باس ورتھ کسی ماہر سفارت کار کی طرح چلتے ہوئے سامنے آئے ۔ اُنہوں نے بائبل میں سے چھ سو وعدے تحریر کر رکھے تھے ۔ اُنہوں نے کہا ''ڈاکٹر بیسٹ ، آیئے اور اِن وعدوں میں سے کسی ایک کو بائبل میں سے غلط ثابت کر کے دکھایئے ۔ یہ تمام وعدے بائبل کے اندر موجود ہیں جو اِس شہادت کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں کہ یسوع مسیح اِن دنوں میں بیماروں کو شفا دے گا ۔ اگر آپ اِن وعدوں

میں سے کسی ایک کی بھی بائبل میں سے تردید ثابت کردیں تو میں بیٹھ جاؤں گا ، اور آپ کے ساتھ مصافحہ کر کے کہوں گا کہ آپ سچے ہیں''۔

اُس نے کہا ''جب میں وہاں آؤں گا تو اس پر بات کروں گا'' ۔ وہ چاہتا تھا کہ برادر باس ورتھ کو مطلق لاجواب کر دے ۔ سمجھے؟

9-83 پس بھائی باس ورتھ نے کہا '' اچھا بھائی بیسٹ ، میں آپ سے ایک سوال پوچھوں گا اور اگر آپ مجھے ہاں یانہیں میں جواب دیں گے تو پھر ہم ابھی مناظرہ طے کریں گے''۔

بیسٹ نے کہا'' میں اس پر بات کروں گا''۔

اُنہوں نے نگران خادم سے سوال پوچھنے کی اجازت چاہی تو اُس نے کہا '' جی ہاں'' ۔اُنہوں نے کہا'' بھائی بیسٹ ،کیا یہوواہ کے نجات سے متعلقہ نام یسوع پر پورے اترتے ہیں ، ہاں یانہیں ؟''

بات طے ہوگئی تھی ۔ اتنا کام تھا ۔ میں آپ کو بتاتا ہوں کہ میں نے کوئی چیز اپنی رگ و پے میں سرایت کرتی محسوس کی ۔یہ تو میں نے خود بھی کبھی نہیں سوچا تھا ۔ سمجھے؟ میں نے دل میں سوچا ''وہ اِس کا جواب نہیں دے سکتا ۔ وہ جکڑا گیا ہے''؟

اُنہوں نے کہا ''ڈاکٹر بیسٹ ، میں خبر دار ہو رہا ہوں''۔

اُس نے کہا ''میں جواب دوں گا''۔

اُنہوں نے کہا ''میں خبردار ہو رہا ہوں کہ آپ میرے سب سے کمزور سوال کا جواب بھی نہیں دے سکتے'' ۔وہ کسی کھیرے کی طرح سرد تھا ، وہ جانتا تھا کہ کہاں کھڑا تھا ۔کلام کے اِس نوشتے نے اُسے بٹھا ہی دیا تھا ۔

اُس نے کہا ''آپ اپنے تیس منٹ پورے کرلیں ۔ اسکے بعد میں جواب دوں گا''۔

3-84 بزرگ بھائی باس ورتھ نے کلام کے اِس حوالہ سے اُس شخص کو ایسے نکتے

پر پھنسا دیا تھا کہ اُس کا چہرہ اتنا سرخ ہو گیا جس سے شاید ماچس کی تیلی ٹکرا کر جلائی جا سکتی تھی۔

وہ غصے کے ساتھ اٹھا، تمام کاغذات فرش پر پھینک دیئے اور کیمبلی نظریہ کا وعظ کرنے لگ گیا۔ میں بھی پنٹسٹ رہا تھا، اس لئے میں جانتا تھا کہ وہ کیا ایمان رکھتے ہیں۔ وہ مُردوں میں سے جی اٹھنے پر پیغام دے رہا تھا ''جب یہ فانی غیر فانی کو پہن لے گا تب ہمیں الٰہی شفا حاصل ہوگی''۔ اف خدایا۔ جب ہم غیر فانی ہو جائیں گے تو پھر ہمیں کسی شفا کی کیا ضرورت ہوگی؟ (جب یہ فانی بدن حیاتِ ابدی کو پہن لے گا تو یہ مردوں میں سے جی اٹھنا ہوگا) حتیٰ کہ اُس نے یسوع کے اُس معجزہ پر بھی شک کا اظہار کیا جس میں لعزر کو زندہ کیا گیا تھا۔ اُس نے کہا ''لعزر پھر مر گیا تھا، اس لئے یہ ایک عارضی کام تھا''۔ سمجھے؟

5-84 اور جب وہ بولے جا رہا تھا تو اُس نے کہا ''الٰہی شفا دینے والے کو سامنے لاؤ اور وہ مجھے معجزہ کر کے دکھائے''۔ اِس سے اُن کے بیچ بدمزگی پیدا ہوگئی۔ بھائی باس ورتھ نے کہا ''مجھے آپ پر حیرت ہے بھائی بیسٹ، کہ آپ نے میرے ایک بھی سوال کا جواب نہیں دیا''۔ اِس پر وہ صحیح دیوانہ ہو گیا اور کہنے لگا ''الٰہی شافی کو سامنے لاؤ اور میں اُسے معجزہ کرتے دیکھوں گا''۔

اُنہوں نے کہا ''بھائی بیسٹ، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ لوگ نجات پاتے ہیں؟''

اُس نے کہا ''بالکل رکھتا ہوں''۔

اُنہوں نے کہا ''کیا آپ پسند کریں گے کہ آپ کو الٰہی نجات دہندہ کہا جائے؟''

اُس نے کہا ''یقیناً نہیں''۔

''اِس مطلب یہ ہوا کہ آپ روحوں کی نجات کی منادی کرنے سے الٰہی نجات دہندہ نہیں بن سکتے''۔

اُس نے کہا ''یقیناً نہیں''۔

بھائی باس ورتھ نے کہا ''اور جب بھائی برنہم جسم کیلئے الٰہی شفا کی منادی کرتے ہیں تو اِس سے وہ الٰہی شافی نہیں بن جاتے۔ وہ الٰہی شافی نہیں ہیں، بلکہ وہ لوگوں کو یسوع مسیح کے پاس لاتے ہیں''۔ اُس نے کہا ''اسے سامنے لائیے، اور وہ میرے سامنے معجزہ کرے۔ میں آج سے لے کر ایک سال تک اُن بیماروں کا مشاہدہ کرونگا اور پھر آپ کو بتاؤنگا کہ میں اِس پر ایمان رکھتا ہوں یا نہیں''۔

بھائی باسورتھ نے کہا بھائی بیسٹ، یہ کلوری کی طرح کا دوسرا واقعہ معلوم ہوتا ہے جیسے اُنہوں نے کہا تھا ''اب یہ صلیب پر سے اتر آئے تو ہم اس پر ایمان لائیں گے''۔ سمجھے؟

2-85 وہ آدمی آپے سے باہر ہوگیا تھا۔ اُس نے کہا ''میں اُسے معجزہ کرتے دیکھوں گا۔ میں اُسے معجزہ کرتے دیکھوں گا''۔ نگران خادموں نے اُسے بٹھادیا۔ وہاں ایک پنتی کاسٹل خادم بھی کھڑا تھا۔ اور جب وہ شخص پلیٹ فارم پر چلاجا رہا تھا تو وہ آخر تک اُسے پچکارتا رہا۔ اِس طرح اُنہوں نے اُسے روک دیا۔ پس بھائی باس ورتھ نے کہا ''سنئے! نہیں، نہیں'' پس نگرانوں نے اُسے بٹھا دیا۔

ریمنڈ رچی نے اٹھ کر کہا ''کیا جنوبی بپٹسٹ گروپ کی یہ خصلت ہے؟ اے بپٹسٹ خادمو، کیا جنوبی بپٹسٹ کنونشن نے اِس شخص کو یہاں بھیجا تھا یا یہ خود اپنی مرضی سے آیا تھا؟'' اُنہوں نے جواب نہ دیا۔ اُس نے کہا ''میں آپ سے پوچھ رہا ہوں''۔ وہ اُن میں سے ہر ایک دوسرے کو جانتا تھا۔

اُنہوں نے کہا ''وہ اپنی مرضی سے آیا ہے''۔ مجھے بھی معلوم تھا کہ بپٹسٹ بھی الٰہی شفا کو مانتے ہیں۔ پس اُس نے کہا ''وہ اپنی مرضی سے آیا تھا''۔

5-85 پس اُس وقت یہ سب ہوا تھا۔ پھر بھائی باس ورتھ نے کہا ''میں جانتا

ہوں کہ بھائی برنہم عبادت میں موجود ہیں ، اگر وہ یہاں آ کر سامعین کو رخصت کرنا چاہیں تو بہت اچھا ہو گا''۔

ہوارڈ نے کہا ''آپ آرام سے بیٹھے رہیں''۔

میں نے کہا ''میں آرام سے بیٹھا ہوں''۔

تب کوئی چیز آئی اور گردش کرنے لگ گئی ۔ میں جان گیا کہ یہ خداوند کا فرشتہ تھا، اُس نے کہا ''اٹھ جا''۔

تقریباً پانچ سو افراد ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے قطار بنا کر پلیٹ فارم تک آ گئے ۔ میں نے کہا ''اے عزیزو، میں شافی نہیں بلکہ آپ کا بھائی ہوں''۔ اور پھر میں نے کہا ''بھائی بیسٹ ، میں آپ کے حق میں کوئی گستاخی کرنا نہیں چاہتا ، آپ میرے بھائی ہیں ۔ آپ کو اپنا دعویٰ ثابت کرنے کا حق ہے ، اور اسی طرح مجھے بھی ہے ۔ بیشک آپ بھائی باس ورتھ کے پیش کردہ نکتہ کو ثابت نہیں کر سکے ، آپ نے دیکھ لیا ہے ۔ نہ ہی کوئی اور شخص ایسا کر سکتا ہے جس نے بائبل اچھی طرح پڑھی ہو اور ان باتوں کو جانتا ہو''۔ اور جہاں تک شفا کا تعلق ہے ، بھائی بیسٹ ، میں انہیں شفا نہیں دے سکتا ۔ لیکن میں ہر رات کو یہاں آتا ہوں ۔ اگر آپ خداوند کو معجزات کرتے دیکھنا چاہتے ہیں تو یہاں آیئے ۔ خدا ہر رات یہ کرتا ہے''۔

اُس نے کہا ''میں چاہوں گا کہ آپ کسی کو میرے سامنے شفا دیں اور مجھے اُس کو دیکھنے دیں ۔ شاید آپ اُنہیں ہپناٹزم سے ہپناٹائز کر لیتے ہوں ۔ میں تو آج سے لے کر ایک سال تک اُس کا مشاہدہ کروں گا''۔

میں نے کہا ''بھائی بیسٹ ، آپ کو اُنہیں دیکھنے کا حق حاصل ہو گا''۔

6-85 اُس نے کہا ''یہ کچھ بھی نہیں مگر تم بے عقل جنونی لوگ ایسی چیزوں پر ایمان رکھتے ہو ۔ بپٹسٹ ایسی بیوقوفی کی باتوں پر ایمان نہیں رکھتے''۔

بھائی باس ورتھ نے کہا ''ایک لمحہ کے لئے ، اِن دو ہفتوں کی عبادات کے دوران کتنے لوگ ہیں جن کا تعلق ہوسٹن کی بپٹسٹ کلیسیاؤں سے ہے ، اور وہ اِن عبادات میں آتے رہے ہیں ، آپ ثابت کر سکتے ہیں کہ جب سے بھائی برنہم یہاں آئے ہیں قادرِ مطلق خدا نے آپ کو شفا عطا کی ہے؟'' اور تین سو سے زیادہ لوگ اٹھ کھڑے ہوئے ۔ باس ورتھ نے کہ''اِس سے کیا نتیجہ نکلا ؟''

اُس نے کہا ''یہ بپٹسٹ نہیں ہیں ۔کوئی بھی شخص کسی بھی طرح کی گواہی دے سکتا ہے ، لیکن وہ اس سے سچ نہیں بن جاتی '' ۔

بھائی باس ورتھ نے کہا ''خدا کا کلام اِسے درست کہتا ہے اور آپ اس کا سامنا نہیں کر سکتے ۔لوگ بھی کہہ رہے ہیں کہ یہ درست ہے اور آپ اسے رد نہیں کر سکتے ۔ پس آپ اِس کے بارے میں کیا کہیں گے؟'' دیکھئے ، اِس طرح ہوا ۔

1-86 میں نے کہا ''بھائی بیسٹ میں صرف سچائی بیان کرتا ہوں ۔ اور اگر میں سچا ہوں تو خدا سچائی کی حمایت کرنے کا پابند ہے ۔ اگر وہ سچائی کی حمایت نہ کرے تو وہ خدا نہیں ہو سکتا '' ۔ میں نے کہا ''لوگوں کو شفا میں نہیں دیتا ۔ میں ایک نعمت کے ساتھ پیدا ہوا تھا تا کہ اِن کاموں کو ہوتے دیکھوں'' ۔ میں نے کہا ''میں جانتا ہوں کہ لوگ مجھے غلط سمجھتے ہیں لیکن میں اپنے دل کی قائلیت کو پورا کرنے کے سوا کچھ نہیں کر سکتا ۔میرا ایمان ہے کہ یسوع مسیح مُردوں میں سے جی اٹھا ۔ اُسی کا روح آتا ہے اور رویا دکھاتا ہے ، اگر کوئی سوال کرے تو وہ نازل ہوتا اور تلاش کر لیتا ہے ۔ اتنی ہی بات ہے ۔ لیکن جہاں تک میرا تعلق ہے میں خود اپنے لئے بھی کچھ نہیں کر سکتا '' ۔ میں نے کہا ''میں سچائی بیان کرتا ہوں ، خدا اس کا پابند ہے کہ سچائی کی گواہی دے'' ۔

اور اُسی لمحے کوئی چیز ''شو ۔و ۔ؤ'' کر کے آئی ، خداوند کا فرشتہ آ گیا تھا اور نیچے اتر

رہا تھا ۔ اور امیر کن فوٹو گرافر ایسوسی ایشن کے ماتحت ہوسٹن ، ٹیکساس کے ڈگلس سٹوڈیوز والوں نے ایک بڑا کیمرہ لگا رکھا تھا (اُنہیں تصویریں لینے سے منع کر دیا گیا تھا) ، اور اُنہوں نے اُس کی تصویر لے لی ۔

3-86 میرے وہاں پہنچنے سے پہلے جب وہ مسٹر بیسٹ کی تصویریں لینے لگے تو اُس نے کہا ''ذرا ٹھہریے ۔ میں یہاں چھ تصویریں بنواؤں گا'' ۔ پھر اُس نے کہا ''سنئے ، اب میری تصویر کھینچئے'' ۔ اور اُس نے اپنی اُنگلی اُس بزرگ صورت آدمی کی ناک میں ڈال کر کہا ''اب میری تصویر کھینچئے'' ۔ اور اُس نے کھینچ لی ۔ پھر اُس نے مکا بنا کر اوپر کیا اور کہا ''اب میری تصویر لے لیں'' ۔ اور انہوں نے تصویر اتار لی ۔ پھر اُس نے کوئی اور پوز بنا کر تصویر بنوائی ۔ اُس نے کہا ''یہ آپ کو میرے میگزین میں نظر آئیں گی'' ۔

بھائی باس ورتھ کھڑے رہے لیکن اُنہوں نے کچھ نہ کہا ۔ اس کے بعد اُنہوں نے اِس روشنی کی تصویر لی ۔

5-86 اُس رات گھر کی طرف جاتے ہوئے (اسے ایک کیتھولک نوجوان نے لیا تھا) ، اُس نے دوسرے نوجوان سے کہا ''اِس کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے؟'' اُس نے کہا ''میں جانتا ہوں کہ میں نے اُس پر تنقید کی تھی ۔ جب ایک عورت کے گلے سے گلہڑ غائب ہوگیا تو میں نے کہا اُس نے عورت کو ہپناٹائز کیا ہے ، یہاں میں غلطی پر ہوسکتا ہوں'' ۔

اُس نے کہا ''اور اِس تصویر کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟''

اُس نے جواب میں کہا ''یہ میں نہیں جانتا'' ۔

اُنہوں نے اِس تصویر کو تیزاب میں ڈالا ۔ یہ اُس کی تصویر ہے ، اگر آپ چاہیں تو اُس سے پوچھ بھی سکتے ہیں ۔ وہ گھر پہنچے اور اُس نے بیٹھ کر سگریٹ پیا ۔

پھر اُس نے اندر جا کر برادر باس ورتھ کی ایک تصویر نکالی تو وہ نیگٹو ہو گئی تھی ۔ پھر اُس نے دوسری، تیسری، چوتھی، پانچویں اور چھٹی تصویر نکالی تو وہ سب خالی تھیں ۔ خدا نے اپنے برگزیدہ بزرگ شخص کی تصویر ایک ریاکار کے ساتھ نہ بننے دی جب وہ اُس کی ناک پکڑے، یا ہاتھ اٹھائے، یا اُس کی ناک کے نیچے اپنا گھونسا تانے ہوئے تھا ۔ خدا نے اِسے ہونے نہ دیا ۔ اس سے اگلی تصویر نکالی گئی تو وہ اِس روشنی کی تھی ۔ اُنہوں نے بتایا کہ اُس شخص کو اُس رات دل کا دورہ پڑ گیا ۔

اِس تصویر کو واشنگٹن ڈی سی بھیجا گیا ۔ اور اسے اس کے جملہ حقوق کے ہمراہ واپس بھیجا گیا ۔

3-87 جارج جے لیسی جو ایف بی آئی کے انگلیوں کے نشانات اور مسودات کی تحقیق کے ادارے کا سربراہ تھا، جو کہ دنیا کا سب سے بڑا ادارہ ہے، کو وہاں لایا گیا اور وہ دو دن تک کیمرے، روشنی اور ہر ایک چیز کا معائنہ کرتا رہا ۔ اور جب ہم اُس سہ پہر کو آئے تو اُس نے کہا ''ریورنڈ برنہم، میں بھی آپ پر تنقید کرتا رہا ہوں ۔ اور میں کہا کرتا تھا کہ یہ نفسیاتی مسئلہ ہے ۔ کسی نے کہا تھا کہ اُس نے روشنی اور اس طرح کی باتیں دیکھی ہیں ۔ آپ جانتے ہیں کہ پرانا ریاکار کہا کرتا تھا (اس کا اشارہ غیر ایماندار کی طرف تھا) کہ یہ تصویریں، مسیح کے گرد اور مقدسوں کے گرد یہ روشنی کا ہالہ محض نفسیاتی اختراع ہے'' ۔ لیکن اُس نے کہا ''لیکن ریورنڈ برنہم، کیمرے کی مشینی آنکھ کسی نفسیاتی معاملہ کو نہیں دیکھ سکتی ۔ روشنی نیگٹو سے ٹکرائی تھی اور اس کی تصویر بنی تھی'' ۔

میں نے اِسے اُن کے حوالے کر دیا ۔ اُس نے کہا ''جناب، کیا آپ کو معلوم ہے کہ یہ کیسی مؤثر ہو گی'' ۔

میں نے کہا ''میرے لئے نہیں بھائی، میرے لئے نہیں'' ۔ اور اُس نے کہا ''بیشک

آپ کے جیتے جی اِس کا کوئی اثر ظاہر نہ ہو، لیکن اگر تہذیب آگے بڑھتی رہی اور مسیحیت باقی رہی ،تو کسی دن اِس سے متعلق کچھ واقع ہوگا''۔

6-87 اس لئے عزیزو، اگر آج رات کی یہی عبادت اِس زمین پر ہماری آخری عبادت ہوتو میں اور آپ قادرِ مطلق خدا کی حضوری میں کھڑے ہیں۔ میری گواہی سچی ہے۔ باتیں بہت ساری ہیں، انہیں لکھنے سے بہت سی کتابیں بن جائیں گی، لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ ان سے واقف ہو جائیں۔

آپ میں سے کتنے ہیں جنہوں نے تصویر کے علاوہ اس روشنی کو کلام سنانے کے دوران میرے اوپر ٹھہرے دیکھا ہے؟ اِس پوری عمارت میں جتنے لوگوں نے اِسے دیکھا ہوا ہے اپنے ہاتھ بلند کریں۔ دیکھئے، آٹھ یا دس ہاتھ بلند ہوگئے ہیں۔ اگر آپ کہیں ''کیا یہ ممکن ہے کہ یہ دوسروں کو تو نظر آئے لیکن مجھے نہیں؟'' جی ہاں۔جس ستارے کے پیچھے مجوسی چل رہے تھے۔ وہ ہر فلکیات دان کے پاس سے گزرا، لیکن اُنکے سوا کوئی اُسے دیکھ نہ سکا۔ یہ صرف اُن ہی کو دکھائی دیا تھا۔

9-87 الیشع وہاں کھڑا تمام آتشی رتھوں اور دیگر چیزوں کو دیکھ رہا تھا۔ جیحازی نے بھی اردگرد دیکھا لیکن وہ اُس کونظر نہ آئے۔ الیشع نے دعا کی ''اے خدا، اِس کی آنکھیں کھول دے کہ یہ دیکھ سکے''۔ اور پھر اُس نے اُنہیں دیکھا۔ سمجھے؟ اگرچہ وہ اچھا نوجوان تھا، لیکن جب اُس نے اردگرد دیکھا تو اُسے کچھ نظر نہ آیا۔ یہ کسی کو دکھایا جاتا ہے اور کسی کو نہیں دکھایا جاتا۔ اور یہ سچ ہے۔

لیکن جن لوگوں نے اِسے کبھی نہیں دیکھا، اور وہ جنہوں نے اپنی قدرتی آنکھ سے اسے دیکھا ہے لیکن کبھی اس کی تصویر نہیں دیکھی، تصویر دیکھنے والوں کے پاس آنکھ سے دیکھنے والوں کی نسبت زیادہ بڑا ثبوت ہے، کیونکہ آنکھ سے دیکھنے والوں سے غلطی بھی ہوسکتی تھی، یہ فریبِ نظر بھی ہوسکتا تھا۔ کیا میں ٹھیک کہہ رہا

ہوں؟ لیکن یہ فریبِ نظر نہیں ہے، یہ ایک سچائی ہے، کیونکہ سائنسی تحقیق نے ثابت کر دیا ہے کہ یہ حقیقت ہے۔ یہ کام خداوند یسوع نے کیا ہے۔

2-88 اگر آپ کہیں ''بھائی برنہم، آپ کے خیال میں یہ روشنی کا ہالہ کیا ہے؟''

میرا ایمان ہے کہ یہ وہی آگ کا ستون ہے جس نے مصر سے فلسطین تک بنی اسرائیل کی راہنمائی کی۔ مجھے یقین ہے کہ یہ وہی نورانی فرشتہ ہے جو جیل خانے میں پطرس کے پاس گیا اور جا کر اُسے چھوا، پھر وہ دروازہ کھول کر پطرس کو باہر روشنی میں لے آیا۔ اور پھر میرا ایمان ہے کہ یہ یسوع مسیح ہے جو کل، آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ آمین۔ یسوع آج بھی وہی ہے جو گزرے وقت میں تھا۔ وہ ہمیشہ ایسا ہی یسوع رہے گا۔ اور جب میں اِس نور کے ہالے کی بات کر رہا ہوں تو یہ اس مقام سے جہاں میں کھڑا ہوں دو فٹ کے فاصلے پر کھڑا ہے۔ یہ سچ ہے۔ میں اسے اپنی آنکھوں سے تو نہیں دیکھ رہا، لیکن میں جانتا ہوں کہ وہ موجود ہے۔ میں جانتا ہوں کہ یہ ٹھیک میرے اندر موجود ہے۔ کاش آپ اس فرق سے واقف ہوں کہ جب قادرِ مطلق خدا کی قدرت کسی کو پکڑ لیتی ہے تو اُسے چیزیں کیونکر مختلف نظر آنے لگتی ہیں۔

4-88 یہ ایک چیلنج ہے۔ میں بیماروں کے لئے دعا کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا تھا۔ میں ایک جنازے کے لئے جا رہا تھا۔ لیکن رویا لوگوں پر ٹھہری ہوئی ہے۔ خدا یہ جانتا ہے۔ میں دعائیہ قطار نہیں بلاؤں گا بلکہ آپ اپنی جگہ پر ہی بیٹھے رہیں۔ آپ میں سے کتنے لوگوں کے پاس دعائیہ کارڈ نہیں ہیں؟ میں آپ کے ہاتھ دیکھنا چاہتا ہوں۔ کوئی شخص جس کے پاس دعائیہ کارڈ نہ ہو ......

یہاں ایک سیاہ فام خاتون بیٹھی ہیں، میں آپ کو ہاتھ اٹھائے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔ کیا یہ سچ ہے؟ میں نہیں جانتا کہ روح القدس کیا کہے گا۔ لیکن آپ پوری ایمانداری

سے میری طرف دیکھ رہی ہیں ۔ کیا آپ کے پاس دعائیہ کارڈ نہیں ہے ؟ اگر قادرِ مطلق خدا مجھے آپ کی مشکل بتا دے ...... یہ میں صرف آغاز کرنے کے لئے کر رہا ہوں ، صرف ابتدا کرنے کے لئے ۔ کیا آپ کا ایمان ہے کہ میں ...... آپ کو علم ہے کہ مجھ میں کوئی خوبی نہیں ہے ۔ اگر آپ شادی شدہ ہیں تو میں آپ کے خاوند سے بہتر نہیں ہوں ۔ میں محض ایک انسان ہوں ۔ لیکن یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہے ، اور اُس نے ان چیزوں کو منکشف کرنے کے لئے اپنے روح کو بھیجا ہے ۔

اگر خدا مجھے بتا دے کہ آپ کو کیا تکلیف ہے (اور آپ کو معلوم ہے کہ آپ کے ساتھ رابطہ کرنے کا میرے پاس کوئی طریقہ نہیں) ، تو کیا آپ پورے دل سے ایمان لائیں گی ؟ خدا آپ کو برکت دے ۔ تو پھر ہائی بلڈ پریشر کی تکلیف آپ کو چھوڑ گئی ہے ۔ آپ کو یہی بیماری تھی ۔ کیا یہ سچ تھا ؟ تو پھر بیٹھ جائیے ۔

آپ کو ایک بار اِس پر ایمان لانے کی ضرورت ہے ۔ میرا چیلنج ہے کہ کوئی اس پر ایمان لائے ۔

1-89 دیکھئے ، میں آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہوں ۔ مارتھا یسوع کے پاس آئی ، لیکن وہ نعمت اُس وقت تک کام نہیں کر سکتی تھی ...... اگر چہ باپ نے یسوع کو پہلے ہی دکھا دیا تھا کہ وہ کیا کرے گا ۔ تو بھی یہ کام نہیں کر سکتا تھا ۔ مارتھا نے کہا ” خداوند ، اگر تو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا ۔ لیکن پھر بھی میں جانتی ہوں کہ جو کچھ تو خدا سے مانگے گا وہ دے گا “ ۔

یسوع نے کہا ” قیامت اور زندگی میں ہوں ۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر بھی جائے تو بھی زندہ رہے گا ۔ اور جو زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے کبھی نہ مرے گا ۔ کیا تُو اِس پر ایمان لاتی ہے ؟ “

سنئے کہ مارتھا نے کیا کہا ۔ اُس نے کہا ” ہاں خداوند ، میں ایمان لاتی ہوں کہ جو کچھ

تو نے کہا سچ ہے ۔خدا کا بیٹا جو دنیا میں آنے والا تھا تو ہی ہے ۔ یہ اُس کی انکسارانہ سوچ کی رسائی تھی ۔خاتون ، کیا آپ کو فرق محسوس ہوا؟ جی ہاں ۔ یہ سچ ہے ۔

4-89 آپ کے ساتھ ہی ایک پست قد خاتون بیٹھی ہیں جن کو حساسیت کی بیماری اور کوئی زنانہ تکلیف ہے ۔خاتون ، کیا میں ٹھیک نہیں کہہ رہا ؟ پست قد کی خاتون جنہوں نے سرخ لباس پہنا ہے ذرا کھڑی ہو جائیں ۔آپ اتنی قریب تھیں کہ رویا آپ پر ٹھہری ہے ۔ حساسیت اور زنانہ تکلیف ۔کیا یہی سچ ہے ؟ آپ کی زندگی میں کچھ اور بھی ہے (میں واضح طور پر آپ کو دیکھ رہا ہوں) ، آپ کی زندگی میں بہت دکھ اور پریشانی ہے ۔یہ پریشانی آپ کے عزیز خاوند کی وجہ سے ہے ۔وہ شرابی ہے ۔وہ گرجا گھر نہیں جاتا ۔ اگر یہ سچ ہےتو اپنا ہاتھ بلند کیجئے ۔خاتون ، خدا آپ کو برکت دے ۔اب اپنے گھر جایئے اوراپنی برکت کو حاصل کیجئے ۔روشنی آپ کے گرد گردش کر رہی ہے ،آپ کو شفا مل چکی ہے ۔

5-89 اس سے آگے ایک آدمی بیٹھا ہوا ہے ۔ جناب کیا آپ پورے دل سے ایمان لاتے ہیں ؟ آپ کی ایک حس یعنی سونگھنے کی حس ختم ہو گئی ہے ۔کیا یہ سچ نہیں ہے ؟ اگر سچ ہےتو اپنا ہاتھ لہرایئے ۔ اپنا ہاتھ اپنے منہ کے پاس لا کر کہئے ''خداوند یسوع ، میں پورے دل سے تجھ پر ایمان لاتا ہوں'' ۔ [وہ بھائی کہتا ہے ''خداوند یسوع ، میں پورے دل سے تجھ پر ایمان لاتا ہوں'' --ایڈیٹر] خدا آپ کو برکت دے ۔جایئے ،آپ کو شفا مل جائے گی ۔

خدا پر ایمان رکھئے ۔ پیچھے والے تمام لوگ اِس نور کے متعلق کیا خیال کرتے ہیں؟ کیا آپ ایمان لاتے ہیں ؟ اس کی تعظیم کیجئے ۔

پیچھے کونے میں ایک خاتون بیٹھی ہوئی ہیں ۔ میں روشنی کو اُن کے اوپر ٹھہرے ہوئے دیکھ رہا ہوں ۔میرے پاس کچھ بتانے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ متعلقہ آدمی پر

روشنی ٹھہری ہوئی ہو ۔ روشنی اس خاتون کے اوپر ٹھہری ہوئی ہے ۔ ایک منٹ ، مجھے دیکھ لینے دیجئے کہ یہاں کیا مسئلہ ہے ۔ اس خاتون کو دل کی تکلیف ہے ۔ وہ سیدھی میری طرف دیکھ رہی ہیں ۔ اور ساتھ ہی اُن کے شوہر بھی موجود ہیں ۔ وہ بھی کسی قسم کی بیماری کا شکار ہیں ۔ وہ بے چین اور بیمار ہیں ۔ کیا میں سچ نہیں کہہ رہا ؟ اگر یہ سچ ہے تو اپنے ہاتھ بلند کیجئے ۔ یہ درست ہے ، خاتون یہ آپ ہیں جنہوں نے دوپٹہ لیا ہوا ہے ۔ بھائی صاحب ، کیا یہ سچ نہیں ؟ کیا آپ کو آج کچھ خرابی نہیں ہے ؟ اس آدمی کے پیٹ میں خرابی ہے ۔ یہ سچ ہے ؟

کیا آپ دونوں پورے دل سے اس پر ایمان رکھتے ہیں ؟ کیا آپ اسے قبول کرتے ہیں ؟ جناب میں آپ سے بھی کہہ رہا ہوں ، میں آپ کو ہاتھ اٹھائے دیکھ رہا ہوں ۔ آپ کو تمباکو نوشی کی عادت ہے ۔ اِسے ترک کر دیں ۔ آپ سگار پیتے ہیں ، آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہئے کیونکہ یہ آپ کو بیمار کرتا ہے ۔ کیا یہ سچ ہے ؟ اگر ہے تو اپنا ہاتھ اس طرح لہرائیے ۔ یہی چیز آپ کو بیمار کرتی ہے ۔ آپ کے اعصاب پر اس کا بُرا اثر پڑتا ہے ۔ اِس مکروہ چیز کو دُور پھینک دیں اور دوبارہ اِسے نہ پئیں ۔ آپ اس پر غالب آئیں گے تو ٹھیک ہو جائیں گے اور دل کی تکلیف آپ کی بیوی کو چھوڑ دے گی ۔ کیا آپ اس پر ایمان لاتے ہیں ؟ کیا یہ سچ نہیں ہے ؟ میں یہاں سے آپ کو دیکھ نہیں سکتا ، یہ آپ کو بھی علم ہے ، لیکن آپ نے اپنی سامنے کی جیب میں سگار ڈالے ہوئے ہیں ۔ یہ سچ ہے ۔ اس چیز کو نکال پھینکیں اور اپنا ہاتھ اپنی بیوی پر رکھ کر خدا سے کہئے کہ آپ اب تک سگار استعمال کرتے رہے ہیں ، تو آپ تندرست ہو کر گھر جائیں گے ، آپ دونوں میاں بیوی صحت یاب ہو جائیں گے ۔ خداوند یسوع کا نام مبارک ہو ۔

2-90 کیا آپ اپنے پورے دل سے ایمان رکھتی ہیں ؟ ایک خاتون بیٹھی سیدھی

میری طرف دیکھ رہی ہیں ۔ سامنے کی قطار میں ایک خاتون بیٹھی ہوئی ہیں اور سیدھی میری طرف دیکھ رہی ہیں ۔ خاتون ، کیا آپ کے پاس دعائیہ کارڈ موجود ہے ؟ کیا آپ کو دعائیہ کارڈ نہیں دیا گیا ؟ کیا آپ پورے دل سے ایمان لاتی ہیں ؟ کیا آپ کو یقین ہے کہ یسوع مسیح آپ کو اچھا کر سکتا ہے ؟

جو خاتون ان کے ساتھ بیٹھی ہیں ، آپ کا اِس کے بارے میں کیا خیال ہے ؟ خاتون ، کیا آپ کے پاس دعائیہ کارڈ ہے ؟ نہیں ہے ؟ کیا آپ ٹھیک ہونا چاہتی ہیں ؟ کیا آپ چاہتی ہیں کہ آپ کے پیٹ کی تکلیف دور ہو جائے اور آپ پہلے کی طرح کھا پی سکیں ؟ کیا آپ ایمان لاتی ہیں کہ اب یسوع آپ کو شفا دے گا ؟ اگر آپ ایمان رکھتی ہیں کہ یسوع مسیح نے آپ کو شفا دے دی ہے تو کھڑی ہو جائیے ۔ آپ کے معدے میں السر تھا ۔ یہ کسی اعصابی مسئلے کے باعث پیدا ہوا ۔ آپ بہت عرصہ اعصابی کمزوری کا شکار رہی ہیں ۔ خاص طور پر یہ کہ آپ کا معدہ تیزاب زیادہ پیدا کرتا ہے اور جب آپ کو ڈکار آئے تو آپ کے دانت کھٹے ہو جاتے ہیں ۔ یہ سچ ہے ۔ یہ ہاضمے کا السر ہے اور آپ کے معدہ کے نچلے حصہ میں واقع ہے ۔ اِس میں کبھی کبھی جلن ہوتی ہے ، خاص طور پر مکھن کے ساتھ توس کھانے پر ۔ کیا یہ سچ ہے ؟ میں آپ کے ذہن کو نہیں پڑھ رہا بلکہ پاک روح لاخطا ہے ۔ آپ کو شفا مل گئی ہے ۔ صحت یاب ہو کر گھر جائیے ۔

5-90 اِس سمت میں جو پیچھے بیٹھے ہیں اُن کا کیا حال ہے ؟ اگر آپ میں سے کسی کے پاس دعائیہ کارڈ نہ ہو تو اپنا ہاتھ بلند کریں ۔ ٹھیک ہے ۔ دل میں تعظیم رکھئے ، پورے دل سے ایمان رکھئے ۔ اوپر جو بالکونی میں ہیں ان کا کیا حال ہے ؟ خدا پر ایمان رکھئے ۔

میں یہ سب کچھ اپنے آپ سے نہیں کر سکتا ۔ یہ صرف اُسی کا شاہانہ فضل ہے ۔ کیا

آپ اس پر ایمان لاتے ہیں ؟ میں صرف وہی کہہ سکتا ہوں جو خداوند مجھے دکھائے ۔ میں یہ آپ کے ایمان کو جنبش دینے کے لئے کہتا ہوں ، اور پھر دیکھتا ہوں کہ خدا کیونکر میری رہنمائی کرتا ہے ۔ کیا آپ محسوس کرتے ہیں کہ اسے کرنے والا آپ کا یہ بھائی نہیں ہے ؟ آپ خدا کی حضوری میں کھڑے ہیں ۔ اسے کرنے والا میں نہیں بلکہ آپ کا ایمان اس سے کام کرواتا ہے ۔ میں اس کو کام میں نہیں لا سکتا ۔ یہ آپ کا ایمان کر رہا ہے ۔ میرے پاس اسے چلانے کا کوئی طریقہ نہیں ۔ بس تھوڑی دیر ہے ۔

7-90 اس کونے میں ایک سیاہ فام قدرے عمر رسیدہ شخص کو دیکھ رہا ہوں ، انہوں نے چشمہ لگایا ہوا ہے ۔ جناب ، کیا آپ کے پاس دعائیہ کارڈ ہے ؟ ایک منٹ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جائیے ۔ کیا آپ پورے دل سے مجھے خدا کا خادم تسلیم کرتے ہیں ؟ آپ کسی اور شخص کے متعلق سوچ رہے ہیں ، کیا ایسا ہی نہیں ؟ اگر یہ سچ ہے تو اپنا ہاتھ لہرائیے ۔ کیونکہ اسے کرنے والا میں آپ کا بھائی نہیں ہوں ۔ آپ کے پاس دعائیہ کارڈ نہیں ہے ۔ آپ کسی صورت دعائیہ قطار میں نہیں آ سکتے تھے ، کیونکہ آپ کے پاس دعائیہ کارڈ نہیں ہے ۔ اگر کسی کے پاس دعائیہ کارڈ موجود ہے تو وہ کھڑا نہ ہو ، کیونکہ آپ کو قطار میں آنے کا موقع ملے گا ۔

لیکن میں روشنی کو اس معمر شخص پر ٹھہرے ہوئے دیکھ رہا ہوں ۔ ابھی رویا ظاہر نہیں ہوئی ۔ بھائی صاحب ، میں آپ کو شفا نہیں دے سکتا ۔ یہ صرف خدا ہی کر سکتا ہے ۔ لیکن آپ کے پاس ایمان ہے ، آپ اعتقاد رکھتے ہیں ، اور کوئی بات ہے کہی جو اس کا سبب بنی ہے ۔ اگر قادرِ مطلق خدا بتا دے کہ اس آدمی کو کیا تکلیف ہے تو کیا باقی لوگ شفا حاصل کر لیں گے ؟ ایک اور آدمی ہے جو مجھ سے دس پندرہ گز کے فاصلے پر کھڑا ہے ، میں نے اپنی زندگی میں اُسے نہیں دیکھا ۔ اگر قادرِ مطلق خدا منکشف کر

دے کہ اُسے کیا مسئلہ ہے تو باقی سب لوگوں کو ٹھیک ہو کر یہاں سے جانا چاہئے ۔ خدا کو اِس سے زیادہ کیا کرنا چاہئے ؟ کیا یہ سچ ہے ؟

3-91 جناب ، آپ کو کوئی مسئلہ نہیں ہے ۔ آپ کمزور ہیں اور پراسٹیٹ کی وجہ سے رات کو اٹھنا پڑتا ہے ، لیکن یہ تکلیف آپ کی نہیں ہے ۔ آپ کی پریشانی آپ کے بیٹے سے متعلق ہے ۔ آپ کا بیٹا کسی سرکاری ادارے میں ہے ۔ اور دوہری شخصیت کا مالک ہے ۔ کیا یہ سچ ہے ؟ اگر سچ ہے تو اپنا ہاتھ لہرایئے ۔ یہ عین سچ ہے ۔

اب کتنے لوگوں کا ایمان ہے کہ خدا کا بیٹا یسوع مسیح یہاں موجود ہے ؟ آیئے کھڑے ہو کر اُس کی تمجید کریں اور اپنے لیے شفا حاصل کریں ۔ قادرِ مطلق خدا ، زندگی کا مصنف ، ہر اچھی نعمت کا عطا کرنے والا ، یہاں موجود ہے ، وہی خداوند یسوع مسیح ، کل ، آج اور ابد تک یکساں ہے ۔

اے شیطان ، تو نے بہت عرصہ لوگوں کو پریشان رکھا ہے ، اب ان میں سے نکل جا ۔ میں تجھے زندہ خدا کے نام سے قسم دیتا ہوں جس کی حضوری آگ کے ستون کی شکل میں موجود ہے ، کہ ان لوگوں کو چھوڑ دے ، اور یسوع مسیح کے نام سے ان میں سے نکل جا ۔

آپ میں سے ہر ایک اپنے ہاتھ بلند کر کے خدا کی تعریف کرے اور ہر شخص شفا پائے ۔ [جماعت خدا کی تمجید کرتی ہے -- ایڈیٹر]

☆☆☆☆☆☆☆